THU.16.May.2024
VOLUME:19 NO: 125
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 16 / مئی 2024
جلد: 19 شمارہ 125
7 / ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui(M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

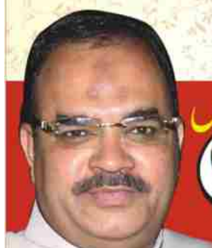
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

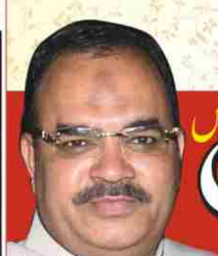
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مودی حکومت عوام کو راشن دے کر خود کو

'راجہ' اور عوام کو 'غلام' سمجھنے لگی ہے: کانگریس

نئی دہلی: 15 / مئی (ایجنسیز) اتر پردیش میں ایک حیران کرنے والا معاملہ پیش آیا ہے جہاں دو ہوم گارڈس نے مل کر ایک دلت چوکیدار کو برسرعام اس لیے پٹائی کر دی کیونکہ وہ ایسے لوگوں کی حمایت میں بات کر رہا تھا جو سرکاری راشن لینے کے باوجود بی جے پی کو ووٹ دینے کے حق میں نہیں۔ اس خبر کی کٹنگ کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی ہے اور مرکز کی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''بی جے پی کا فری رشن لیتا ہے اور بی جے پی کو ووٹ بھی نہیں دے گا؟ یہ کہتے ہوئے بریلی میں سرعام ایک دلت چوکیدار ویریندر کمار کو ہوم گارڈس نے بے رحمی سے پیٹا۔ غریبوں کے کھانے کی ضرورتیں پوری کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، جو عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے ہی آتا ہے۔ لیکن... مودی حکومت عوام کو راشن دے کر خود کو 'راجہ' اور عوام کو 'غلام' سمجھنے لگی ہے۔'' اس پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس نے یہ بھی لکھا ہے کہ ''ایک طرف نریندر مودی عوام کے پیسوں سے موج اڑاتے ہیں، دوسری طرف ان کے غنڈے اناج کے لیے غریب عوام کو جوتوں تلے روندتے ہیں۔ عوام پر کی گئی یہ بربریت بہت بھاری پڑے گی۔'' دراصل ایک نیوز پورٹ میں بتایا گیا ہے کہ درج فہرست ذات کے ایک تھانیدار ویریندر دھانک کو منگل (14 مئی) کے روز نواب گنج کے تحصیلدار رجنیش سکینہ کی سیکورٹی میں تعینات دو ہوم گارڈس نے تحصیل احاطہ میں ہی سڑک پر بری طرح پیٹا۔ ویریندر نے اس حادثہ کے بعد پولیس کو تحریری شکایت دی ہے۔ تحریری شکایت میں اس نے بتایا کہ دونوں ہوم گارڈس کچھ لوگوں کے ساتھ بات چیت کر رہے تھے۔ وہ ایسے لوگوں کے لیے نازیبا الفاظ کا استعمال کر رہے تھے جنھوں نے مفت راشن لینے کے بعد بھی بی جے پی کے علاوہ کسی اور کو ووٹ دیا۔ دونوں گارڈس ایسے لوگوں کو گندی گالیاں دے رہے تھے جس کی مخالفت چوکیدار ویریندر نے کی۔ ویریندر کا کہنا ہے کہ ''میں نے اتنی بات کہی تھی کہ غریب لوگوں کو جو سرکاری سہولیات مل رہی ہیں، وہ ان کا حق ہے، اور انھیں یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ جسے چاہے اپنا ووٹ دیں۔ اسی بات پر دونوں ہوم گارڈس نے مجھے بھی گالیاں دینی شروع کر دیں۔'' بتایا جاتا ہے کہ تحصیل احاطہ میں ہی ویریندر کو سڑک پر گرا دیا گیا اور پیٹنا شروع کر دیا۔ ایک ہوم گارڈ نے ان کے سر پر پیر رکھ کر رگڑا تو دوسرے نے رائفل کی بٹ سے انھیں بری طرح پیٹا۔

نیوزی لینڈ میں بھی ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ مسالوں کی جانچ

نئی دہلی: 15 / مئی (ایجنسیز) نیوزی لینڈ اُن ممالک کی فہرست میں شامل ہوگیا ہے جو ہندوستان کی بڑی مسالہ کمپنیوں ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ کے تیار کردہ مسالہ پراڈکٹس پر نظر رکھ رہے ہیں۔ ان پراڈکٹس کے استعمال سے کینسر ہونے کی بات کہی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ ہانگ کانگ، سنگاپور اور آسٹریلیا نے خبردار کیا تھا کہ ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ کے بعض پراڈکٹس میں ethylen eoxide منظورہ حد سے زائد پائی گئی ہے۔ اب نیوزی لینڈ فوڈ سیفٹی نے بھی تشویش ظاہر کی ہے۔ ethylen eoxide سے چھاتی کے کینسر کا خطرہ بڑھ سکتا ہے، ڈی این اے، دماغ اور اعصابی نظام کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

ملک بھر میں سی اے اے لاگو، 14 افراد کو ہندوستانی شہریت مل گئی

نئی دہلی: وزارتِ داخلہ نے چہارشنبہ کے دن کم از کم 14 درخواست گزاروں کو سی اے اے کے تحت شہریت سرٹیفکیٹس کا پہلا سیٹ جاری کر دیا۔ وزارتِ داخلہ نے پریس نوٹ میں کہا کہ مرکزی معتمد داخلہ اجے کمار بھلہ نے قومی دارالحکومت میں سرٹیفکیٹس حوالہ کئے۔ غور طلب ہے کہ مرکز نے 11 مارچ 2024 کو سی اے اے قواعد کا اعلامیہ جاری کیا تھا۔ سی اے اے کے تحت پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان سے مذہبی عتاب جھیل کر 31 دسمبر 2014 تک ہندوستان میں داخل ہونے والے ہندو، سکھ، جین، بدھسٹ، پارسی اور عیسائی ہندوستان کی شہریت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

36 کروڑ روپے نقد ضبطی معاملہ

جھارکھنڈ کے وزیر عالمگیر عالم کو ای ڈی نے کیا گرفتار

رانچی: 15 / مئی (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے جھارکھنڈ حکومت میں وزیر اور کانگریس لیڈر عالمگیر عالم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ای ڈی نے حال ہی میں انھیں پوچھ تاچھ کے لیے رانچی دفتر طلب کیا تھا۔ اس سے قبل 14 مئی کو عالمگیر عالم منی لانڈرنگ معاملے میں پوچھ تاچھ کے لیے ای ڈی کے سامنے پیش ہوئے تھے۔ ریاست کے وزیر برائے دیہی ترقی عالمگیر عالم صبح تقریباً 11 بجے ای ڈی دفتر پہنچے تھے۔ ان سے 9 گھنٹے پوچھ تاچھ ہوئی تھی۔ انھوں نے ای ڈی دفتر پہنچنے سے پہلے صحافیوں سے بات کی تھی جس میں کہا تھا کہ ''میں قانون پر عمل کرتا ہوں۔ میں پوچھ تاچھ کے لیے یہاں آیا ہوں۔'' قابل ذکر ہے کہ ای ڈی نے حال ہی میں عالمگیر عالم کے سکریٹر سنجیو لال اور اس کے ملازم جہانگیر عالم، بلڈر منا سنگھ اور ان کے قریبیوں سمیت 9 ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کی تھی۔ کارروائی ریاستی دیہی ترقی محکمہ میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے کی گئی تھی۔ رانچی کے ایک دو کمرہ والے فلیٹ میں چھاپہ ماری کی گئی تھی۔ یہ فلیٹ مبینہ طور پر سنجیو لال کے ملازم جہانگیر عالم کا ہے۔ فلیٹ سے ای ڈی نے 32 کروڑ روپے برآمد کیے۔ دیگر ٹھکانوں پر ہوئی چھاپہ ماری سے بھی تقریباً 4 کروڑ روپے نقدی برآمد کیے گئے۔ اس طرح اب تک تقریباً 36 کروڑ روپے کی نقدی برآمد ہوئی ہے۔ ای ڈی نے عالمگیر عالم کے سکریٹری اور ملازم کو چھاپہ ماری کے اگلے دن ہی گرفتار کر لیا تھا۔ انھیں عدالت میں پیش کر کے ای ڈی نے بتایا تھا کہ جھارکھنڈ حکومت کے وزیر عالمگیر عالم کے سکریٹری نے کچھ بااثر لوگوں کی طرف سے ٹنڈرس پر کمیشن اکٹھا کیا تھا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ دیہی ترقی محکمہ کے افسر اوپر سے نیچے تک غیر قانونی نقد ادائیگی سانٹھ گانٹھ میں مبینہ طور پر شامل تھے۔ ای ڈی نے مزید بتایا کہ ٹنڈرس اور انجینئرس سے کمیشن کی وصولی کے بعد کمیشن کا کچھ فیصد حکومت کے اعلیٰ افسران کو تقسیم کیا جاتا تھا۔

'وزیر اعظم جھوٹ پھیلانے کے علاوہ کچھ نہیں کرتے'

رائے بریلی میں پرینکا گاندھی مودی پر پھر ہوئیں حملہ آور

نئی دہلی: 15 / مئی (ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری آج پھر رائے بریلی میں کانگریس امیدوار راہل گاندھی کی حمایت میں انتخابی تشہیر کرتی ہوئی دکھائی دیں۔ اس دوران انھوں نے پی ایم مودی کو سخت الفاظ میں تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ''وزیر اعظم مودی صرف جھوٹ پھیلاتے ہیں۔ مودی نے کل کہا کہ میں نے کبھی ہندو۔مسلمان نہیں کیا، اگر میں ہندو۔مسلمان کرتا ہوں تو اس عہدہ پر رہنے لائق نہیں ہوں۔ جبکہ گزشتہ 10 سال سے مودی ہر انتخاب میں ہندو۔مسلمان کرتے ہیں اور مذہب کے نام پر سیاست کر کے لڑتے ہیں۔ مودی جھوٹ پھیلانے اور عوام کی پریشانیوں کو بڑھانے کے علاوہ کچھ نہیں کرتے۔'' یہ بیان پرینکا گاندھی نے رائے بریلی کے اونچاہار اسمبلی میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ''آج مہنگائی بڑھتی جا رہی ہے۔ 45 سالوں میں سب سے زیادہ بے روزگاری ہوگئی ہے۔ زراعت میں بھی کمائی نہیں ہو رہی۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''وزیر اعظم مودی کی سبھی پالیسیاں بڑے بڑے کھرب پتیوں کے لیے ہیں۔ نریندر مودی نے ان کا 16 لاکھ کروڑ روپے کا قرض بھی معاف کر دیا ہے۔ بدلے میں بی جے پی 10 سالوں میں ہی دنیا کی سب سے امیر پارٹی بن گئی۔ کانگریس کی حکومت 55 سال برسر اقتدار رہی، لیکن وہ کبھی دنیا کی سب سے امیر پارٹی نہیں بن پائی۔'' الیکٹورل بانڈ کا تذکرہ کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''مودی حکومت الیکٹورل بانڈ منصوبہ لے کر آئی۔ اس منصوبہ میں چندہ دینے والے کا نام راز میں رہتا تھا۔ لیکن سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد چندہ دینے والوں کی فہرست سامنے آئی۔ پتہ چلا کہ جانچ ایجنسیوں نے جن کمپنیوں پر چھاپہ ماری کی، بعد میں ان کمپنیوں نے بی جے پی کو چندہ دیا۔ چندہ دینے کے بعد جانچ بند ہوگئی۔ یہ وصولی تھی۔ نریندر مودی اور بی جے پی لیڈران کی پوری توجہ صرف اقتدار میں بنے رہنے پر ہے۔ بی جے پی اراکین اسمبلی کو کروڑوں روپے دے کر عوام کے ذریعہ منتخب کی گئی حکومتوں کو گرا دیتی ہے۔''

'انڈیا اتحاد کی حکومت لوگوں کو ہر ماہ 10 کلو اناج دے گی'

امیٹھی میں کانگریس صدر کھڑگے کا اعلان

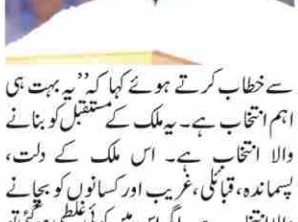

رائے بریلی: 15 / مئی (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج اتر پردیش کے ان دو پارلیمانی حلقوں کا دورہ کیا جو اس وقت سب سے زیادہ سرخیوں میں ہیں۔ یعنی امیٹھی اور رائے بریلی۔ دونوں ہی پارلیمانی حلقوں میں جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کھڑگے نے مرکز کی مودی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی تعریفوں کے پل باندھے۔ امیٹھی میں تو انھوں نے ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ''انڈیا اتحاد کی حکومت لوگوں کو ہر مہینے 10 کلو اناج دے گی۔'' یعنی ابھی مودی حکومت جو 5 کلو اناج غریبوں کو دے رہی ہے، کانگریس نے اسے دوگنا کرنے کا وعدہ عوام سے کیا ہے۔ آج ملکارجن کھڑگے نے پہلے رائے بریلی کا دورہ کیا جہاں لوگوں کی زبردست بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ بہت ہی اہم انتخاب ہے۔ یہ ملک کے مستقبل کو بنانے والا انتخاب ہے۔ اس ملک کے دلت، پسماندہ، قبائلی، غریب اور کسانوں کو بچانے والا انتخاب ہے۔ اگر اس میں کوئی غلطی ہوگئی تو ملک میں آئین کا راج بند ہو جائے گا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''نریندر مودی منمانی سے حکومت چلاتے ہیں۔ ان کے اندر بہت تکبر پیدا ہوگیا ہے۔ اس لیے ایک بات طئے ہوگئی ہے کہ انڈیا اتحاد جیتنے والا ہے، بی جے پی اقتدار سے باہر جانے والی ہے۔'' کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی تعریف کرتے ہوئے موجودہ صدر کھڑگے نے کہا کہ ''راہل گاندھی رائے بریلی کے شیر ہیں، غریبوں کے لیے لڑنے والے سپاہی ہیں۔ رائے بریلی کو فیروز گاندھی جی سے لے کر اندرا گاندھی جی، سونیا گاندھی جی، سبھی نے سنبھالا ہے۔ اب راہل جی سنبھال رہے ہیں۔'' گاندھی فیملی کی قربانیوں کا بھی تذکرہ کھڑگے نے اپنی تقریر کے دوران کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''گاندھی فیملی اقتدار کے لیے نہیں لڑ رہی ہے۔ اگر اقتدار کے لیے لڑتی تو 2004-2009 میں سونیا گاندھی جی ملک کی وزیر اعظم بن جاتیں۔ لیکن انھوں نے کہا تھا 'میں وزیر اعظم نہیں بننا چاہتی، میں صرف ملک کی خدمت کرنا چاہتی ہوں۔' لیکن آج ملک میں اقتدار کے لیے لڑنے والے لوگ دکھائی دے رہے ہیں۔''

الیکشن کمیشن نے آندھرا پردیش کے چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو کیا طلب

ووٹنگ کے دوران تشدد معاملہ پر ایکشن

نئی دہلی: 15 / مئی (ایجنسیز) آندھرا پردیش میں ووٹنگ کے دوران تشدد معاملہ پر الیکشن کمیشن نے سخت قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے تشدد کے واقعات کو روکنے میں انتظامیہ کی ناکامی سے متعلق 'ذاتی طور سے وضاحت' دینے کے لیے ریاست کے چیف سکریٹری اور پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کو جمعرات کے روز طلب کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آندھرا پردیش میں گزشتہ پیر کو ہوئے لوک سبھا اور اسمبلی انتخاب کے دوران کئی حصوں میں تشدد کے واقعات پیش آئے تھے۔ تشدد کے پیش نظر الیکشن کمیشن نے ریاست کے اعلیٰ افسران کو 16 کو دہلی دفتر طلب کیا ہے۔ تصور کیا جا رہا ہے کہ 2019 کے عام انتخاب کے مقابلے میں اس بار انتخابی تشدد زیادہ ہوا ہے۔ برسر اقتدار وائی ایس آر کانگریس پارٹی اور اپوزیشن پارٹی دونوں نے ایک دوسرے پر تشدد کا سہارا لینے کا الزام عائد کیا ہے۔ بہرحال، چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے ریاست میں ووٹنگ کے دن تشدد کے واقعات کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ الیکشن کمیشن اعلیٰ افسران سے مکمل جانکاری حاصل کرنے کے بعد اس معاملے میں آگے کی کارروائی کرے گا۔ الیکشن کمیشن نے ریاستی حکومت کو یاد دلایا ہے کہ ریاست میں مثالی ضابطہ اخلاق اب بھی نافذ ہے۔ ساتھ ہی اس نے چیف سکریٹری اور پولیس چیف سے یہ یقینی بنانے کے لیے کہا ہے کہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ جب آندھرا کے افسران جمعرات کو الیکشن کمیشن دفتر میں حاضر ہوں گے، تو ریاست کے اعلیٰ افسران سے انتخاب کے بعد پر تشدد واقعات کو روکنے میں انتظامیہ کی ناکامی کے اسباب کو ذاتی طور پر سمجھانے کے لیے کہا جائے گا۔ ان سے مستقبل میں ایسے کسی بھی واقعہ سے بچنے کے لیے اٹھائے جانے والے احتیاطی اقدام کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا۔

'آئین ختم ہوگیا تو ہندوستان کو 22 ارب پتی چلائیں گے'

اڈیشہ میں راہل گاندھی نے جلسۂ عام سے کیا خطاب

بولنگیر: 15 / مئی (ایجنسیز) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی آج اڈیشہ میں انتخابی تشہیر کے دوران مرکز کی مودی حکومت پر زوردار انداز میں حملہ آور دکھائی دیے۔ انھوں نے ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''ہندوستان کے عوام کو جو کچھ بھی ملا ہے، وہ آئین نے دیا ہے۔ بی جے پی لیڈران کہتے ہیں کہ وہ آئین کو ختم کر دیں گے۔ اس انتخاب میں سب سے بڑی بات آئین کو بچانے کی ہے۔ اگر آئین ختم ہوگیا تو عوام کے حق ختم ہو جائیں گے، ریزرویشن ختم ہو جائے گا، پورے پبلک سکٹر کی نجکاری ہو جائے گی اور ہندوستان کو 22 ارب پتی چلائیں گے۔'' اڈیشہ کے بولنگیر میں انتخابی جلسہ سے خطاب کے دوران راہل گاندھی نے مودی حکومت کو کھرب پتیوں کے مفاد میں کام کرنے والی حکومت قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ ''مودی حکومت نے پبلک سکٹر کو سرمایہ داروں کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ انھوں نے پورا کا پورا کام 22 ارب پتیوں کے لیے کیا۔ عوام کے لیے کچھ بھی نہیں کیا۔ یہ حکومت عوام کے لیے نہیں بلکہ 25-22 لوگوں کے لیے کام کرتی ہے۔'' لوک سبھا اور اسمبلی انتخاب میں عوام سے کانگریس امیدواروں کو کامیاب بنانے کی اپیل کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ نریندر مودی نے ملک کے ارب پتیوں کا 16 لاکھ کروڑ روپے معاف کر دیا ہے۔ انھوں نے 24 سال کے منریگا کا پیسہ 22 لوگوں کو دے دیا، لیکن عوام کو کچھ نہیں دیا۔ مودی حکومت نے سکانوں کا قرض معاف نہیں کیا، طلبا کا اسٹڈی لون معاف نہیں کیا، چھوٹے کاروباریوں کو تو قرض ہی نہیں دیا۔ آج عوام پر بہت بوجھ ہے، کیونکہ مودی حکومت نے کبھی عوام کی حفاظت نہیں کی۔ اپنی تقریر کے دوران راہل گاندھی نے الیکٹرانک میڈیا کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ''ٹی وی میڈیا والے امبانی کی شادی دکھائیں گے، مودی کی ویڈیو دکھائیں گے، لیکن کسان، مزدور اور بے روزگار نوجوانوں کی آواز کبھی نہیں دکھائیں گے۔ کیونکہ میڈیا کے مالکوں کی فہرست میں دلت، قبائلی یا پسماندہ طبقہ کا ایک شخص نہیں ملے گا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بننے کے بعد ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے گی، جو حصہ داری یقینی بنانے کے لیے پہلا انقلابی قدم ہوگا۔ اس سے ملک کے ہر طبقہ کو اس کی حصہ داری پتہ چل جائے گی۔ مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بننے کی صورت میں کانگریس کے عزائم کو بیان کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ہر غریب کنبہ کی ایک خاتون کے اکاؤنٹ میں ہر ماہ 8500 روپے دیے جائیں گے۔ اس طرح خواتین کو سالانہ ایک لاکھ روپے ملیں گے۔ نوجوانوں کے لیے اپرینٹس شپ پروگرام لایا جائے گا جس کے تحت نوجوانوں کو گریجویٹ و ڈپلوما مکمل کرتے ہی پہلے سال میں ایک لاکھ روپے ملیں گے۔ مرکز میں خالی پڑے 30 لاکھ عہدے بھرے جائیں گے۔ منریگا مزدوری 400 روپے کی جائے گی۔ ہندوستان کے کسانوں کا قرض معاف کیا جائے گا۔ ایم ایس پی کی قانونی گارنٹی دی جائے گی۔ انشورنس پالیسی میں تبدیلی کر فصل کا نقصان ہونے پر 30 دنوں کے اندر سیدھے بینک اکاؤنٹ میں ادائیگی یقینی بنائی جائے گی۔ اگنی ویر منصوبہ رد کیا جائے گا۔

ایودھیا میں رام مندر کا پران پرتشٹھان دوبارہ کیا جائے گا: شنکراچاریہ

الور: جگد گرو شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر کا پران پرتشٹھان دوبارہ کیا جائے گا، جنوری کے مہینے میں جو پران پرتشٹھان ہوا وہ کوئی پرتشٹھان نہیں تھا بلکہ ایک سیاسی تقریب تھی۔ جیوتش پیٹھادھیشور اویمکتیشورانند سرسوتی نے بدھ کو الور میں ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی صحیفوں میں کہیں نہیں لکھا ہے کہ نامکمل مندر کا پران پرتشٹھان کیا جائے، صرف 30 فیصد تعمیراتی کام ہوا ہے، ایسی صورت میں اس کا پرتشٹھان نہیں ہونا چاہیے، اب اسے دوبارہ پران پرتشٹھان کیا جائے گا۔ ہندوستان یا بیرون ملک سے کوئی بھی پنڈت بتا سکتا ہے کہ ایک نامکمل مندر کو پران پرتشٹھان کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لفظ وقار کو داغدار کیا گیا ہے، ایسا نہیں کرنا چاہیے، اگر فائدہ اٹھانا تھا تو اس پر کوئی بھی پروگرام منعقد کیا جا سکتا تھا اور دوسرے الفاظ بھی استعمال کیے جا سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے نتائج بھی سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی صحیفوں کے دشمن کبھی نہ بنیں۔ جب کسی کا مقصد پورا نہیں ہوتا تو اس کے منفی نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ہندوتوا کے چہرے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ کوئی بھی سیاسی ہندوتوا کی بات کر سکتا ہے لیکن سچا ہندو وہی ہے جو سیاست سے پہلے ہندوتوا کی بات کرے۔ رام مندر کے معاملے پر اپوزیشن کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ہمیشہ سچ کی مخالفت ہوتی ہے۔ اس معاملے میں گالیاں بھی سننی پڑیں۔ لاکھوں لوگوں نے ہمیں گالی دی لیکن آخر کار لوگوں نے بھی ہمارا ساتھ دیا۔ رام مندر کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کبھی بھی عدالت میں رام مندر کا کوئی مقدمہ نہیں لڑا۔ یہاں تک کہ سال 1986 میں ہماچل پردیش میں ہونے والی نیشنل ایگزیکٹو میٹنگ میں بھی ایودھیا معاملے پر کوئی تجویز نہیں پیش کی گئی تھی، بلکہ یہ کہا گیا تھا کہ بی جے پی اس معاملے میں کوئی قانونی کارروائی نہیں کرے گی۔ ایودھیا کا مسئلہ قانون کے بغیر لڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، مذہب کے میدان میں جانا ان کی ترجیح ہے، سناتن کے پیروکاروں پر گائے ذبیحہ کے گناہ کا الزام نہیں لگانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ گائے کے سیوکوں (خادم) کا احترام کرتے ہیں جو حکومت میں آتے ہی گائے کے ذبیحہ کی مخالفت کرتا ہے اور قانون بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی حکومت میں آنے کے بعد گائے کے ذبیحہ کی مخالفت نہیں کرتا ہے تو وہ بھی گناہ میں شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ قتل کرنے والوں کا ساتھ نہ دیں۔ ووٹ نہ دیں، اسے ووٹ دیں جس نے گائے کے ذبیحہ کو روکنے کا حلف اٹھایا ہے۔ ہم ملک بھر میں گائے رکھشا سنکلپ یاترا نکال کر وہی کام کر رہے ہیں، جس کے ذریعے ہمیں گائے کو بچانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔

2023 کا موسم گرما کا درجہ حرارت 2 ہزار برسوں میں سب سے زیادہ تھا: تحقیق

لندن: سائنسدان پہلے ہی 2023 کو انسانی تاریخ کا گرم ترین سال قرار دے چکے ہیں، تاہم یہ ڈیٹا 1850 سے اب تک کا تھا۔ مگر اب سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ 2023 کا موسم گرما شمالی نصف کرے میں گزشتہ 2 ہزار برسوں کے دوران سب سے گرم ترین تھا اور ایسا انسانوں کے باعث ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث ہوا۔ برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی اور جرمنی کی Johannes Gutenberg یونیورسٹی کی مشترکہ تحقیق میں یہ انکشاف کیا گیا۔ تحقیق کے دوران برف کی تہہ کے نمونے، درختوں کے دائرے اور دیگر ڈیٹا استعمال کیا گیا۔

آئرلینڈ جاریہ ماہ

ریاست فلسطین کو تسلیم کر لے گا: نائب وزیر اعظم

ڈبلن: 15 / مئی (ایجنسیز) آئرلینڈ جاریہ ماہ کے اختتام تک ریاست فلسطین کو تسلیم کر لے گا۔ آئرلینڈ کے نائب وزیر اعظم نے چہارشنبہ کے دن یہ بات بتائی۔ آئرلینڈ اور اسپین دیگر یوروپی ممالک کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں کہ ریاست فلسطین کو مشترکہ طور پر تسلیم کر لیا جائے۔ آئرلینڈ کے نائب وزیر اعظم مائیکل مارٹن نے کہا کہ امکانی تاریخ 21 مئی رکھی گئی تھی لیکن قطعی تاریخ کے تعلق سے ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ ہم جاریہ ماہ کے اختتام تک ریاستِ فلسطین کو تسلیم کر لیں گے۔ قطعی تاریخ ابھی تک اس لئے طئے نہیں ہوئی ہے کہ بعض ممالک کے ساتھ بات چیت جاری ہے تاکہ مشترکہ طور پر ریاستِ فلسطین کو تسلیم کر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چند دن میں تاریخ واضح ہو جائے گی۔ نیوز ٹاک ریڈیو سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ ہم یہ عرب امن پہل کے تناظر میں کر رہے ہیں تاکہ 2 ریاستی حل نکل آئے۔ فلسطینی آبادی کو بڑا پیام جائے کہ ہم ان کے حق خود ارادیت کے حامی ہیں۔ یہ پوچھنے پر کہ آیا وہ آئرلینڈ کی پارلیمنٹ کے اوپر فلسطینی پرچم لہرائے جانے کے مطالبہ کی تائید کرتے ہیں، مارٹن نے کہا کہ یہاں اہم پہلو فوری جنگ بندی کے ٹھوس مسائل پر توجہ دینے کا ہے۔ انتہائی تکلیف دہ بات ہے کہ اسرائیل رفح میں پیش قدمی کر رہا ہے۔ وہاں اب فوجی آپریشن جاری ہے۔ اموات اور تباہی بہت زیادہ ہوئی ہے۔ یوم نکبہ پر ڈبلن میں پارلیمنٹ کی عمارت پر پرچم لہرانے کا مطالبہ ایوان کے اسپیکر نے مسترد کر دیا۔

مرکزی حکومت کی طرف سے پابندی ہٹانے کی شرط پر انتخابات میں حصہ لینے کیلئے تیار: جماعت اسلامی

سری نگر: ایک اہم پیش رفت میں کالعدم تنظیم جماعت اسلامی نے مرکزی حکومت کی طرف سے پابندی ہٹانے کی شرط پر انتخابات میں حصہ لینے کے لیے رضامندی ظاہر کی ہے۔ بتا دیں کہ سال 2019 کے اوائل میں وزارت داخلہ نے مبینہ طور ملی ٹنسی سرگرمیوں کی حمایت کرنے کی بنیاد پر جماعت اسلامی پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اطلاعات کے مطابق جماعت اسلامی کے ایک سینئر عہدیدار نے واضح کیا کہ حکومت کی طرف سے پابندی ہٹانے کی شرط پر جماعت انتخابات میں حصہ لینے کے لئے تیار ہے۔ جماعت کو 2019 کے اوائل میں وزارت داخلہ نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مبینہ طور پر ملی ٹینٹ سرگرمیوں کی حمایت کرنے کی پاداش میں کالعدم جماعت قرار دیا تھا۔ جماعت اسلامی کے سینئر رہنما غلام قادر وانی نے کہا کہ ہم جمہوریت میں یقین رکھتے ہیں اور یہ کہ جماعت نے کبھی بھی انتخابات بائیکاٹ کی کال نہیں دی۔ جماعت کے رہنما وانی جو 13 مئی کو سری نگر لوک سبھا حلقہ کے انتخابات میں اپنا ووٹ ڈالتے ہوئے نظر آئے تھے، نے کہا کہ جمہوریت میں ہی تمام مسائل کا حل ہے۔ وانی نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ باہر نکلیں اور بغیر کسی خوف کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پابندی ہٹا دی جاتی ہے تو ہم انتخابات میں حصہ لینے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں بلکہ ہم حصہ لیں گے۔

تجزیہ: کیا بی جے پی کی مادھوی لتا اویسی کے گڑھ کو توڑ پائیں گی؟

ووٹنگ کے رجحان کے ٹرینڈ کو جانیں

حیدرآباد: (ورقِ تازہ نیوز) لوک سبھا انتخابات 2024 کے چوتھے مرحلے کے تحت پیر کو 10 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 96 حلقوں میں ووٹنگ ہوئی۔ ان سیٹوں پر اوسطاً 67 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ لوک سبھا کی 96 سیٹوں میں سے 17 تلنگانہ کی تھیں جن پر 93.64 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ حیدرآباد کو تلنگانہ کی سب سے گرم سیٹ سمجھا جاتا ہے جہاں اس بار آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اور موجودہ رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کا مقابلہ بی جے پی امیدوار مادھوی لتا اور کانگریس امیدوار محمد ولی اللہ سمیر سے ہے۔ حیدرآباد کی پارلیمانی نشست غیر محفوظ ہے۔ اسے اے آئی ایم آئی ایم کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ پچھلی چار دہائیوں سے اس سیٹ پر صرف AIMIM کے امیدوار ہی جیت رہے ہیں۔ اسدالدین اویسی گزشتہ چار بار یہاں سے جیت چکے ہیں جبکہ اس سے قبل ان کے والد سلطان صلاح الدین اویسی جیتتے رہے ہیں۔ اس بار حیدرآباد میں صرف 08.46 فیصد لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ کم ووٹر ٹرن آوٹ کے بعد انتخابی نتائج کے حوالے سے کئی قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم اور بی جے پی دونوں امید کر رہے ہیں کہ ووٹروں کی زیادہ تعداد ان کے حق میں ہوگی۔ پچھلے تین لوک سبھا انتخابات کے بارے میں بات کریں تو 2019 میں 84.44 فیصد، 2014 میں 30.53 فیصد اور 2009 میں 47.52 فیصد لوگوں نے ووٹ دیا۔ حیدرآباد کے ایم پی اسدالدین اویسی کے ووٹ شیئر کے بارے میں بات کریں تو پچھلے چار انتخابات میں ان کے ووٹ فیصد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ 2004 میں 39.37، 2009 میں 14.42، 2014 میں 94.52 اور 2019 میں اویسی نے 95.63 فیصد لوگوں کے ووٹ حاصل کیے تھے۔ ایسے میں حیدرآباد میں اسدالدین اویسی کو شکست دینا اتنا آسان نہیں ہوگا۔ اسدالدین اویسی نے اس بار انتخابی مہم میں ریزرویشن اور آئین کو اہم ایشو بنایا۔ انہوں نے جلسوں میں کہا کہ الیکشن جیتنے کے بعد مرکزی حکومت آئین میں ترمیم کر کے اقلیتوں کے تحفظات کو دور کرے گی۔ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) پر ہندوستان اور چین کے درمیان تعطل کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے مرکزی حکومت پر جھوٹ پھیلانے کا الزام لگایا اور کہا کہ میں چیلنج کرتا ہوں کہ چین نے ہمارے علاقے پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اویسی نے الزام لگایا کہ بی جے پی امیدوار اور بھگوا پارٹی حیدرآباد کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن کو خراب کرنا چاہتی ہے۔ اس بار بی جے پی نے انتخابی میدان میں اپنے پرانے امیدوار کی جگہ مادھوی لتا جو کہ اپنے مقبول ترین چہروں میں سے ایک ہیں، پر داؤ کھیلا ہے۔ مادھوی لتا کی اس لوک سبھا الیکشن کے ہندو چہرے کے طور پر ہر طرف چرچے ہو رہے ہیں۔ مادھوی لتا کا سیدھا مقابلہ اسدالدین اویسی سے ہے جو مسلسل پانچویں بار حیدرآباد سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ مادھوی لتا پہلی بار انتخابی میدان میں ہیں۔ کومپیلا مادھوی لتھا کے پاس 37.221 کروڑ روپے کے خاندانی اثاثے ہیں، جس سے وہ تلنگانہ کے امیر ترین امیدواروں میں سے ایک ہیں۔ 49 سالہ بی جے پی امیدوار سکندرآباد میں رہتی ہے۔ وہ حال ہی میں بی جے پی میں شامل ہوئی ہیں اور پہلی بار الیکشن لڑ رہی ہیں۔ اس کے خلاف فوجداری مقدمہ بھی درج ہے۔ مادھوی لتا اپنی انتخابی مہم کے دوران اکثر بھگوا لباس میں نظر آتی تھیں۔ پولیس نے رام نومی جلوس کے دوران ایک مسجد کی طرف خیالی تیر چلانے کا اشارہ کرنے پر بھی اس کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مدارس میں پڑھنے والی مسلم خواتین حجاب پہن سکتی ہیں لیکن عام اسکولوں میں مذہبی لباس کوڈ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ریاست کی 17 لوک سبھا سیٹوں پر کل 525 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ ان میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) تلنگانہ یونٹ کے صدر اور مرکزی وزیر جی۔ کشن ریڈی، پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری بندی سنجے کمار اور سینئر لیڈر رای راجیندر۔ جبکہ کانگریس نے بی آر ایس سے دنم ناگیندر اور کے۔ کاویہ اور دیگر لیڈروں کو الیکشن میں اتارا گیا ہے۔ گزشتہ عام انتخابات میں بی آر ایس (اس وقت کی ٹی آر ایس) نے نو نشستیں، بی جے پی نے چار، کانگریس کو تین اور اے آئی ایم آئی ایم نے ایک نشست حاصل کی تھی۔

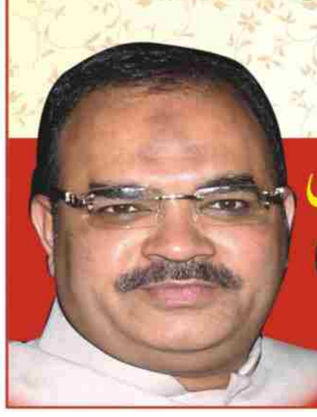
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ 2
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
16.May. 2024

محمد امرا: جیل وین پر حملے کے نتیجے میں فرار ہونے والے فرانسیسی ڈرگ لارڈ کون ہیں؟

فرانس کے شہر نورمینڈی میں ایک جیل وین پر کیے گئے حملے میں ایک بدنام زمانہ ڈرگ لارڈ فرار ہو گیا ہے جبکہ اس حملے میں دو فرانسیسی جیل اہلکار ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب محمد امرا نامی قیدی، جنھیں عرف عام میں 'دی فلائی' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کو عدالت میں پیشی کے بعد جیل واپس لے جایا جا رہا تھا۔ واپسی کے راستے میں جب جیل وین ایک ٹول پلازہ کے قریب پہنچی تو کار میں سوار مسلح حملہ آوروں نے اس پر دھاوا بول دیا۔ ایک کار نے جیل وین کو ٹکر ماری اور اس کے بعد کار میں موجود مسلح افراد نے جیل اہلکاروں پر فائرنگ کر دی، جس میں دو اہلکار ہلاک جبکہ دو شدید زخمی ہوئے ہیں۔ جیل وین پر حملہ کرنے والے افراد اور فرار ہونے والے خطرناک قیدی کی تلاش کے لیے سینکڑوں پولیس افسران اور پیرا ملٹری فورسز کے اہلکاروں کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ شمال مغربی فرانس میں سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں ہیں جبکہ پولیس اہلکار ہر مشتبہ گاڑی کی تلاشی لے رہے ہیں جبکہ محمد امرا کی تلاش کے لیے متعدد مقامات پر چھاپے بھی مارے گئے ہیں۔ فرانسیسی پولیس کے مطابق جس وقت جیل وین پر حملہ کیا گیا اس وقت محمد امرا کو روئن میں ایک عدالتی پیشی کے بعد ایورکس کی جیل واپس لایا جا رہا تھا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میخواں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اس حوالے سے ٹویٹ کیا کہ 'مجرموں کی تلاش کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔'

محمد امرا کون ہیں؟

حکام نے فرار ہونے والے 30 سالہ قیدی کی شناخت محمد امرا کے نام سے کی جو 1994 میں پیدا ہوئے تھے۔ حکام نے رواں برس 10 مئی کو چوری کے جرم میں انھیں سزا سنائی تھی جبکہ حکام نے اُن پر اغوا اور قتل کے ایک دوسرے مقدمے میں فرد جرم عائد کر رکھی تھی۔ جیل وین پر حملے میں فرار ہونے والے محمد امرا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اُن کا فرانس کے جنوبی شہر مارسیلی کے ایک منشیات فروش گینگ سے تعلق ہے۔ فرانس کا یہ شہر منشیات فروش گینگز کے درمیان پُرتشدد لڑائیوں اور جھڑپوں کی زد میں ہے۔ محمد امرا کو 'وال ڈی ریول' نامی جیل میں رکھا گیا تھا اور حملے سے قبل مبینہ طور پر انھیں جیل سے قریب واقع عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ جیل اہلکار لورا بیکاوا کا کہنا ہے کہ محمد امرا جیل میں 'انتہائی نگرانی والا قیدی' نہیں تھے۔ یہ اصطلاح انتہائی خطرناک قیدیوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اگرچہ وہ انتہائی خطرناک قیدی نہیں تھے لیکن پھر بھی ان کی نقل و حمل کے لیے 'تیسرے درجے کی سکیورٹی' کی ضرورت ہوتی تھی یعنی اس کے ساتھ پانچ پولیس اہلکار معمور ہوتے تھے۔

محمد امرا کی والدہ اور وکیل حملے کی شدت پر حیران

امرا کے وکیل ہیوگس ویگر کا کہنا ہے کہ ان کے مؤکل محمد امرا نے گذشتہ دنوں جیل کی سلاخیں کاٹ کر فرار ہونے کی کوشش کی تھی۔ تاہم اُن کا کہنا ہے کہ وہ حالیہ واقعے میں 'ناقابل معافی اور پاگل پن کی حد تک' ہونے والے تشدد پر حیران ہیں۔ اُن کے وکیل نے فرانس کے مقامی ٹی وی 'بی ایف ایم' ٹی وی کو بتایا کہ 'میرا اُن کے بارے میں ایسا گمان بالکل نہیں تھا۔' اُن کا کہنا تھا کہ منگل کی صبح امرا سے اُن کے اسسٹنٹ کی ملاقات ہوئی تھی۔ انھوں نے بتایا کہ 'یہ ایک مختصر ملاقات تھی جو پہلے سے طے شدہ تھی اور میرے اسسٹنٹ نے امرا کو دیکھا جو بالکل نارمل اور پُرسکون لگ رہے تھے۔ مگر انھیں منگل کو عدالتی پیشی کے بارے میں علم تھا اور ممکن ہے کہ اس نے دیگر لوگوں کو اس کے بارے میں بتایا ہو۔' ان کے ساتھیوں کے حملے سے یہ پتا چلتا ہے کہ انھیں تمام معلومات تھیں کیونکہ وہ پہلے سے ہی موٹر وے ٹول پلازہ پر جیل وین کا انتظار کر رہے تھے۔ جبکہ محمد امرا کی والدہ کا کہنا ہے کہ اُن کے بیٹے نے انھیں ایسا کوئی عندیہ نہیں دیا تھا کہ وہ فرار ہونے کی کوشش کرنے والا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ 'اس نے مجھ سے بات نہیں کی۔ وہ میرا بیٹا ہے لیکن اس نے مجھے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا۔' ان کی والدہ کا کہنا ہے کہ وہ متعدد بار ان سے مختلف جیلوں میں ملاقات کے لیے گئی لیکن 'اس نے مجھے کبھی کچھ نہیں بتایا۔' انھوں نے جیل وین پر حملہ کے واقعے کے بارے میں روتے ہوئے بتایا کہ 'جب مجھے پتا چلا تو میں نے رونا شروع کر دیا، یہ سوچ کر میری طبیعت بگڑ گئی کہ کوئی کیسے کسی کی جان لے سکتا ہے۔' انھوں نے جیل میں اپنے بیٹے کی زندگی کے بارے میں بھی بتایا کہ 'جیل حکام اُسے جیل میں اِدھر اُدھر کرتے رہے ہیں (یعنی ایک جیل سے دوسری جیل منتقلی) اور ایک بار اسے سزا سنانے کی بجائے قید تنہائی میں بھی ڈال دیا گیا تھا۔' محمد امرا کے خلاف چوری کے الزام میں قانونی کارروائی کے دوران انھیں مارسیلی، پیرس اور روئن کی الگ الگ جیلوں میں رکھا گیا تھا۔ اور اس مقدمے میں انھیں 18 ماہ قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ بی ایف ایم ٹی وی کے مطابق وہ اس سے قبل بھی معمولی جرائم کے مقدمات میں 13 بار سزا کاٹ چکے تھے جن میں لائسنس کے بغیر گاڑی چلانے، پولیس ناکے پر نہ رکنے اور چوری کرنے کے جرائم شامل ہیں۔ تاہم روئن کے قریب ڈریکس سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی موت، جنھیں مارسیلی میں منشیات کی سمگلنگ سے منسلک کارروائیوں میں اغوا کیا گیا تھا، سے محمد امرا کے زیادہ سنگین جرائم میں ملوث ہونے کا پتہ چلتا ہے۔

فرانس میں منشیات سے منسلک تشدد میں اضافہ ہو رہا ہے: رپورٹ

محمد امرا کو پولیس کی تحویل سے فرار کروانے کے لیے ہونے والا مسلح حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسی دن فرانسیسی سینیٹ میں ایک رپورٹ پیش کی گئی جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ 'فرانس منشیات سے منسلک جرائم میں دھنس چکا ہے۔' رپورٹ میں منشیات کی غیر قانونی تجارت میں 'رسد اور طلب دونوں کے بے تحاشہ اضافے' کے بارے میں کچھ ایسا کہا گیا کہ 'انتباہ: ملک کا کوئی حصہ اور کوئی بھی سماجی طبقہ منشیات کے جرائم کی پہنچ سے باہر نہیں ہے۔۔۔ منشیات کے کاروبار نے ہر جگہ اپنے پنجے گاڑ لیے ہیں، جس کے ساتھ ساتھ اس سے منسلک تشدد میں اضافہ ہو رہا ہے۔' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ منشیات کی تجارت پورے ملک میں پھیل چکی ہے، جس سے اس کی رسائی دیہی علاقوں اور درمیانے درجے کے قصبوں میں بھی ہو رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'منشیات سے منسلک جرائم کا پھیلاؤ صرف غیر ملکی مافیاز کی وجہ سے نہیں ہیں بلکہ یہ منظم اور خطرناک فرانسیسی تنظیموں کا بھی کام ہے جو بنا کسی حد کے مالی وسائل، علاقائی طاقت یا تشدد کا استعمال کرتی ہیں۔' گذشتہ روز مارسیلی کے حکام نکولس بیسونے نے فرانس ٹو چینل کو بتایا کہ یہاں کی منشیات فروش گروہ اتنے امیر اور طاقتور ہو چکے ہیں کہ وہ سرکاری اہلکاروں کو رشوت دے کر بڑی آسانی سے مارسیلی کے عدالتی نظام میں مداخلت کرتے ہیں۔ مارسیلی میں گذشتہ برس منشیات سے منسلک جرائم میں تقریباً 50 افراد مارے گئے تھے۔

'مارک اڈئیر اپنے بلے بازوں سے ہار گئے'

سمیع چوہدری (کرکٹ تجزیہ کار)

انٹرنیشنل کرکٹ کے لیے یہ کس قدر اچنبھے کی بات ہے کہ اس آئرش بولر نے اپنے چھ سالہ انٹرنیشنل کریئر میں بگ تھری ٹیموں کے خلاف صرف چھ میچ کھیلے ہیں اور یہاں وہ خود سے رینکنگ میں دس قدم آگے کی ٹیم کے بہترین ٹاپ تھری کو خاموش کروائے کھڑا ہے۔ مارک اڈئیر صائم ایوب، بابر اعظم اور محمد رضوان کے خلاف بولنگ کر رہے تھے، یہ ٹی ٹوئنٹی اننگز کا پاور پلے تھا اور اڈئیر کے اعداد و شمار ٹیسٹ کرکٹ سے تھے، دو اوورز، سات رنز، ایک وکٹ۔ ان کے مکمل کوٹہ کے اعداد یہاں ایک تاریخی آئرش فتح کے مستحق تھے مگر آئرش بیٹنگ اس سے پہلے ہی شاہین آفریدی کی نذر ہو چکی تھی۔ اگرچہ باقی میچ، آئرش بولنگ کے ان دو اوورز سے خاصا مختلف رہا مگر اڈئیر کے اس مختصر سپیل نے یہ واضح کیا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کی بڑی ٹیموں کو ان 'چھوٹی' ٹیموں سے کھیلنا کیوں ضروری ہے اور اگر اس طرح کے مواقع تواتر سے ملتے رہیں تو گلوبل کرکٹ کی مسابقت میں کیسا توازن برپا ہو سکتا ہے۔ بابر اعظم، صائم ایوب اور محمد رضوان وہ بلے باز ہیں جو اڈئیر کے اس سپیل سے پیشتر بے تحاشا مسابقتی کرکٹ کھیل چکے ہیں۔ اس ٹاپ تھری میں دو بلے باز ایسے ہیں جو ابھی سے ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کے کامیاب ترین بلے بازوں کی فہرست میں شامل ہو چکے ہیں۔ مقابل یہاں آئرلینڈ کی وہ ٹیم ہے جسے پاکستان جیسے حریف کے خلاف کھیلنا برسوں میں ایک بار نصیب ہوتا ہے، جسے اس طرح کی مسابقتی کرکٹ میں ایسے پختہ بلے بازوں سے نمٹنے کا کوئی تجربہ نہیں مگر اس ٹیم کا ایک بولر اس پائے کے بلے بازوں کو بولنے نہیں دے رہا۔ مارک اڈئیر کا مقدمہ تو مکمل نہ ہو پایا مگر کچھ اسی طرح کی پرفارمنس جو پہلے ٹی ٹوئنٹی میں آئرش بولنگ نے دکھائی تھی، اس کی بدولت ان کی ٹی ٹوئنٹی تاریخ نے یوں کروٹ لی کہ پاکستان کرکٹ کے روحِ رواں اس وقت آئرلینڈ کے دورے پر ہیں اور آئرش کرکٹ حکام سے مثبت ملاقاتوں کے بعد محسن نقوی آئرلینڈ کے دورۂ پاکستان کی خبر دے چکے ہیں۔ محسن نقوی کے لیے یہ پرواز پکڑنا یوں بھی ضروری تھا کہ جو انٹرنیشنل سیریز یکسر عدم توجہی کا شکار تھی، وہ پہلے ہی میچ سے ایسی شہ سرخیوں میں ابھری کہ کرکٹرز کی کاکول ٹریننگ پر رچتی چہ میگوئیاں باقاعدہ شور کا روپ دھارنے لگیں۔ لیکن مثبت یہ پہلو رہا کہ سیریز بالآخر پاکستان کے نام ہوئی اور اسی دوران بابر اعظم کو اپنی حتمی الیون طے کرنے کے کچھ مزید مواقع میسر آ گئے۔ تجربات کے یہ مواقع اب اپنے آخری راؤنڈ میں داخل ہو رہے ہیں جہاں آئندہ ہفتے یہ ٹیم انگلینڈ کے خلاف نبرد آزما ہو گی۔ محمد رضوان نے حالیہ کارکردگی سے اس حتمی الیون میں اپنی حیثیت واضح کرنے کی کوشش کی ہے جو ورلڈ کپ میں پاکستان کی نمائندہ ہو گی۔ مگر آئرش بولنگ کی اچھی کوالٹی کے باوجود، یہ رنز فیصلہ سازی میں وہ حیثیت نہیں لے پائیں گے جو ایک تگڑی انگلش بولنگ کے خلاف رنز کی ہو گی۔ حتمی الیون طے کرنے میں، پاکستان کو ایک دقت یہ بھی آڑے آ رہی ہے کہ ورلڈ کپ کی پچز ان کنڈیشنز سے خاصی مختلف ہوں گی جن میں یہ سیریز کھیلی گئی۔ اور یہ فیصلہ کرنا ابھی قبل از وقت ہے کہ امریکہ کی ڈراپ ان پچز پر چار پیسرز ضروری ہوں گے یا سپن زیادہ موثر رہے گی۔ مگر انگلینڈ کے خلاف سیریز وہ اختتامی مرحلہ ہے جہاں بالآخر پاکستان اپنے بیٹنگ یونٹ کو حتمی شکل دینا چاہے گا۔ پاکستان کے لیے تو یہ سیریز اپنی جیت کے باوجود یادگار نہیں رہے گی مگر آئرش کرکٹ کے لیے یہ بہت خوب رہی کہ اپنے اولین انتخاب کے کئی کھلاڑیوں کے بغیر ہی آئرش ٹیم نے وہ پرفارمنس دی کہ اپنے شائقین کے دلوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کے دورے کا موقع بھی جیت لیا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

آم کے صحت کے لیے کیا فوائد ہیں اور کیا ذیابیطس میں مبتلا افراد اس کا استعمال کر سکتے ہیں؟

روچیتا

موسم گرما کی آمد کے ساتھ ہی ہم میں سے اکثر افراد کو بس اس بات کا انتظار رہتا ہے کہ میٹھے اور رسیلے آم کب بازار میں دستیاب ہوں گے۔ آم نہ صرف اپنے میٹھے ذائقے کی وجہ سے جانے جاتے ہیں بلکہ یہ غذائیت سے بھی بھرپور ہوتے ہیں۔ مگر ایک جانب وہ لوگ بھی ہیں کہ جو اس کے میٹھے ذائقے کی وجہ سے نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے دور رہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ چونکہ آم میں قدرتی طور پر شوگر کی مقدار خاصی زیادہ ہوتی ہے اس لیے یہ انسانی جسم میں داخل ہوتے ہی شوگر کی سطح کو بڑھا دیتا ہے۔ لہٰذا طبی ماہرین کی جانب سے ذیابیطس اور بلڈ شوگر کے مریضوں کو بعض اوقات اِس پھل کو کھانے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اہم سوالات یہ ہیں کہ کیا آم واقعی ذیابیطس میں اضافے کا باعث بنتا ہے؟ ذیابیطس کے شکار افراد کو آم کھانے سے کب پرہیز کرنا چاہیے اور کب وہ اس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں؟ ہم نے اس تحریر میں ان سوالات کے جواب طبی ماہرین کی مدد سے ڈھونڈنے کی کوشش کی ہے تاہم اگر آپ ذیابیطس اور بلڈ شوگر جیسے عارضوں میں مبتلا ہیں تو آم کھانے سے قبل اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کیجیے گا۔

آم کی غذائی اہمیت

آم میں بہت سارے میکرو اور مائیکرو غذائی اجزا پائے جاتے ہیں۔ ان میں کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، امینو ایسڈز کے ساتھ ساتھ فائبر بھی بڑی مقدار میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آم میں پائے جانے والے مائیکرو نیوٹرینٹس میں کیلشیم، فاسفورس، آئرن اور وٹامن اے اور سی شامل ہیں۔ 100 گرام آم کھانے سے 60 سے 90 گرام کیلوریز ملتی ہیں۔ اس کے علاوہ آم میں 75 سے 85 فیصد پانی ہوتا ہے۔ 100 گرام سائز کے ایک آم میں مندرجہ ذیل غذائی اجزا پائے جاتے ہیں: پانی: 83 گرام۔ 60 کیلوری (توانائی)۔ کاربوہائیڈریٹس: 98.14 گرام۔ پروٹین: 82.0 گرام۔ فائبر: 6.1 گرام۔ شکر: 66.13 گرام۔ کیلشیم: 11 ملی گرام۔ آئرن: 16.0 ملی گرام۔ وٹامن سی: 4.36 ملی گرام۔ یہاں اتنی غذائی اجزا کا ذکر کرنے کے بعد جو ایک سب سے اہم بات اب آپ کو بتانے لگے ہیں وہ یہ کہ آم میں 'کولیسٹرول' نہیں ہوتا۔

کیا آم بلڈ شوگر میں اضافہ کرتا ہے؟

انڈیا کی ریاست گجرات کے اہم شہر احمد آباد میں ذیابیطس کے ماہر ڈاکٹر منوج وٹھلانی نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ خیال بالکل غلط ہے کہ اگر آپ کو ذیابیطس ہے تو آپ کو آم نہیں کھانا چاہیے۔' وہ مزید بتاتے ہیں کہ 'آم میں جو شکر موجود ہوتی ہے وہ فرکٹوز کی شکل میں ہوتی ہے، تاہم یہاں یہ بات اہم ہے کہ اس کا استعمال بھی محدود مقدار میں ہونا چاہیے۔' اس کے علاوہ آم میں اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ اس میں فائبر اور پوٹاشیم ہوتا ہے جو ہاضمے کے عمل میں مدد دیتا ہے اور یہ دونوں اجزا بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ فائبر خون میں آم سے شکر کے جذب ہونے کی رفتار کو سست کر دیتا ہے اور یہ جسم کے لیے کاربوہائیڈریٹس کے بہاؤ کو منظم کرنے اور خون میں شکر کی سطح کو مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آم کا گلائسیمک انڈیکس یکساں ہوتا ہے، لہٰذا اگر آم کو صحیح مقدار میں استعمال کیا جائے تو یہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ کم گلائسیمک انڈیکس والی غذائیں معمول کے مقابلے میں آہستہ آہستہ ہضم اور جسم میں جذب ہوتی ہیں، جس کے نتیجے میں اچانک اضافے کے بجائے بلڈ شوگر کی سطح میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔

گلائسیمک انڈیکس کیا ہے؟

گلائسیمک انڈیکس میں خوراک کے استعمال اور اس کی وجہ سے جسم میں موجود شوگر لیول پر اس کے اثرات کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ اس کا پیمانہ 0 سے 100 تک ہوتا ہے۔ جہاں 0 اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کھانے کا جسم میں شوگر کی مقدار پر کوئی اثر نہیں ہوا اور 100 کا مطلب ہے کہ جسم میں شوگر لیول میں انتہائی اضافہ۔ کوئی بھی کھانا جس کا سکور 55 یا اس سے کم ہو وہ انسانی جسم کے لیے محفوظ غذا تصور کی جاتی ہے اور اس سے بلڈ شوگر نہیں بڑھتی ہے۔ آم کا گلائسیمک انڈیکس 51 ہوتا ہے لہٰذا یہ کھانے کے لیے محفوظ ہے اور زیادہ مقدار میں شوگر لیول نہیں بڑھاتا۔ مگر چونکہ اس کا ہندسہ یا نمبر گلائسیمک انڈیکس کی باڈر لائن پر ہے، اس لیے ان لوگوں کو خیال رکھنا چاہیے جو پہلے سے شوگر اور ذیابیطس کے مسائل کا شکار ہیں۔ اس انڈیکس کو مدنظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ اناناس، تربوز، آلو اور روٹی کے استعمال سے فوری طور پر شوگر بڑھ سکتی ہے۔

اگر آپ کو ذیابیطس ہے تو آپ کو کتنا آم کھانا چاہیے؟

انڈیا میں محققین کی جانب سے 'مینگو اینڈ ذیابیطس' کے عنوان سے جاری تحقیقی مقالے کے مطابق جن لوگوں کو ذیابیطس ہے انھیں آم کھانا بند نہیں کرنا چاہیے بلکہ ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق اس کا احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ اسی بارے میں ڈاکٹر منوج اور دیگر محققین کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ اگر آم کو احتیاط سے کھایا جائے تو اس سے ذیابیطس اور شوگر بڑھنے کا امکان نہیں ہوتا۔ ایک وقت میں بہت زیادہ آم کھانے سے گریز کرنا چاہیے اور یہ کہ آم کی کم مقدار آپ کے لیے نقصاندہ نہیں ہے۔ ایک شخص روزانہ 100 سے 150 گرام آم یا دن میں تین مختلف اوقات میں 50،50 گرام آم کھا سکتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد انسان کی بلڈ شوگر زیادہ ہوتی ہے اور آم کھانے سے شوگر میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ لہٰذا بنیادی غذا کے ساتھ آم نہ کھائیں۔ کھانے کے اوقات کے درمیان آم کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا ہے کہ آم کے گلائسیمک انڈیکس کو کم کرنے کے لیے اسے دیگر فائبر سے بھرپور غذاؤں جیسا کہ سلاد، دالیں اور اناج کے ساتھ کھانا چاہیے۔ جسم میں جتنا زیادہ فائبر ہوتا ہے، ہاضمے کا عمل سست ہوتا ہے، سست ہاضمہ کے عمل سے آپ کا پیٹ بھرا ہوا محسوس کرے گا۔ اس کے علاوہ فائبر بلڈ شوگر لیول کو تیزی سے نہیں بڑھائے گا۔ جب آم کھایا جاتا ہے تو ایک فرد ایک آم کھاتا ہے لیکن جب اِس کا جوس یا ملک شیک بنایا جاتا ہے تو اس میں 2 یا 3 آم استعمال ہوتے ہیں اور بات یہاں رُکتی نہیں بلکہ اس میں چینی کا استعمال بھی کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے شوگر بڑھ جاتی ہے۔ اس لیے ایسے پھل جس سے شوگر لیول بڑھنے کا خدشہ ہو اُسے کاٹ کر استعمال کیا جانا فائدہ مند ہوتا ہے۔ لہٰذا ذیابیطس میں مبتلا افراد آم کو اعتدال کے ساتھ کھا سکتے ہیں۔

مدھیہ پردیش لوک سبھا انتخابات 2024 بی جے پی اور کانگریس امیدواروں کی فہرست

नंबर	लोकसभा सीट का नाम	बीजेपी उम्मीदवार	कांग्रेस उम्मीदवार
1	भोपाल	आलोक शर्मा	अरुण श्रीवास्तव
2	विदिशा	शिवराज सिंह चौहान	भानु प्रताप शर्मा
3	ग्वालियर	भारत सिंह कुशवाह	प्रवीण पाठक
4	मुरैना	शिवमंगल सिंह तोमर	सत्यपाल सिंह सिकरवार
5	भिंड	संध्या राय	फूल सिंह बरैया
6	गुना शिवपुरी	ज्योतिरादित्य सिंधिया	राव यादवेंद्र सिंह यादव
7	इंदौर	शंकर लालवानी	अक्षय कांति बम
8	छिंदवाड़ा	बंटी कुमार साहू	नकुलनाथ
9	मंदसौर	सुधीर गुप्ता	दिलीप सिंह गुर्जर
10	होशंगाबाद	दर्शन सिंह चौधरी	संजय शर्मा
11	खजुराहो	वीडी शर्मा	
12	सतना	गणेश सिंह	सिद्धार्थ कुशवाहा
13	रीवा	जनार्दन मिश्र	नीलम मिश्रा
14	दमोह	राहुल लोधी	तरबर सिंह लोधी
15	टीकमगढ़	वीरेंद्र खटीक	पंकज अहिरवार
16	सागर	लता वानखेड़े	गुड्डू राजा बुंदेला
17	बैतूल	दुर्गा दास उइके	रामू टेकाम
18	खंडवा	ज्ञानेश्वर पाटिल	नरेंद्र पटेल
19	खरगोन	गजेंद्र पटेल	पोरलाल खरते
20	धार	सावित्री ठाकुर	राधेश्याम मुवेल
21	रतलाम	अनिता नागर सिंह चौहान	कांतिलाल भूरिया
22	देवास	महेंद्र सिंह सोलंकी	राजेंद्र मालवीय
23	राजगढ़	रोडमल नागर	दिग्विजय सिंह
24	बालाघाट	भारती पारधी	सम्राट सारस्वत
25	मंडला	फग्गन सिंह कुलस्ते	ओमकार सिंह मरकाम
26	जबलपुर	आशीष दुबे	दिनेश यादव
27	शहडोल	हिमाद्री सिंह	फुंदेलाल मार्को
28	उज्जैन	अनिल फिरोजिया	महेश परमार
29	सीधी	राजेश मिश्रा	कमलेश्वर पटेल

راجستھان لوک سبھا انتخاب 2024 کانگریس اور بھاجپا امیدواروں کی فہرست

क्रम संख्या	लोकसभा क्षेत्र	बीजेपी उम्मीदवार	कांग्रेस उम्मीदवार	वर्तमान सांसद	वर्तमान सांसद पार्टी
1	अजमेर			भगीरथ चौधरी	भाजपा
2	अलवर	भूपेंद्र यादव	ललित यादव	रिक्त	रिक्त
3	बांसवाड़ा (एसटी)	महेंद्र मालवीय		कनकमाल कटारा	भाजपा
4	बाड़मेर	कैलाश चौधरी		कैलाश चौधरी	भाजपा
5	भरतपुर (एससी)	रामस्वरूप कोली	संजना जाटव	रंजीता कोली	भाजपा
6	भीलवाड़ा			सुभाष चंद्र बहेरिया	भाजपा
7	बीकानेर (एससी)	अर्जुनराम मेघवाल	गोविंद राम मेघवाल	अर्जुन राम मेघवाल	भाजपा
8	चित्तौड़गढ़	सीपी जोशी	उदय लाल आंजना	चंद्र प्रकाश जोशी	भाजपा
9	चूरू	देवेंद्र झाझड़िया	राहुल कस्वां	राहुल कसवां	भाजपा
10	दौसा (एसटी)			जसकौर मीना	भाजपा
11	गंगानगर (एससी)			निहाल चंद	भाजपा
12	जयपुर			रामचरण बोहरा	भाजपा
13	जयपुर ग्रामीण			रिक्त	रिक्त
14	जालोर-सिरोही	लुम्बाराम चौधरी	वैभव गहलोत	देवजी पटेल	भाजपा
15	झालावाड़-बाड़मेर	दुष्यंत सिंह		दुष्यंत सिंह	भाजपा
16	झुंझुनूं		बृजेंद्र ओला	नरेंद्र कुमार	भाजपा
17	जोधपुर	गजेंद्र सिंह शेखावत	करण सिंह उचियारड़ा	गजेंद्र सिंह शेखावत	भाजपा
18	करौली - धौलपुर (एससी)			मनोज राजोरिया	भाजपा
19	कोटा	ओम बिरला		ओम बिड़ला	भाजपा
20	नागौर	ज्योति मिर्धा		रिक्त	रिक्त
21	पाली	पीपी चौधरी		पीपी चौधरी	भाजपा
22	राजसमंद			रिक्त	रिक्त
23	सीकर	स्वामी सुमेधानंद सरस्वती		सुमेधानंद सरस्वती	भाजपा
24	टोंक - सवाई माधोपुर		हरिशचंद्र मीणा	सुखबीर सिंह जौनापुरिया	भाजपा
25	उदयपुर (एसटी)	मन्नालाल रावत	ताराचंद मीणा	अर्जुनलाल मीणा	भाजपा

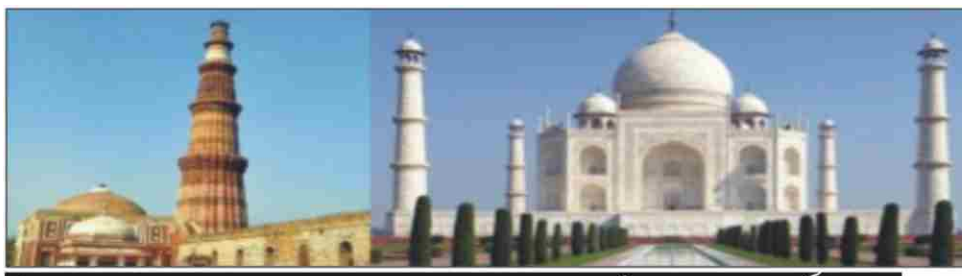

روزنامہ 3

ورق تازہ

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

16.May.2024

مضمون "مطالعاتِ نسواں" میں اعلیٰ تعلیم اور کیریر بنانے کے مواقع

حیدرآباد، 15 مئی (پریس نوٹ) کسی بھی ملک یا سماج کی مکمل ترقی کے لیے باشعور اور تعلیم یافتہ عورت و مرد کی مساویانہ حصّہ داری نہایت اہم ہے۔ جس کے لیے سماج میں "صنفی مساوات (Gender equality)" کے نظریات کو فروغ دینا اور خاص کر خواتین کی تعلیم و ترقی کے متعلق افراد کی ذہن سازی کرنا نہایت ضروری ہے۔ اسی ضرورت و اہمیت کو ملحوظ رکھ کر اعلیٰ تعلیمی نظام میں ایک خاص مضمون "مطالعاتِ نسواں (Women's Studies)" کی شروعات کی گئی۔ یہ مضمون گریجویشن اور ماسٹرز کے علاوہ پی ایچ ڈی کی سطح پر یوں تو ہندوستان کی بیشتر یونی ورسٹیوں میں دستیاب ہے لیکن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہندوستان کی وہ واحد یونیورسٹی ہے جہاں شعبہ تعلیمِ نسواں کے تحت ایم۔اے اور پی۔ایچ۔ڈی میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع دستیاب ہیں۔ اردو ذریعہ تعلیم کے ساتھ یہ کورس ۲۰۰۴ء سے فراہم کیا جا رہا ہے۔ تا حال اس کورس سے کئی لڑکے اور لڑکیوں نے استفادہ کیا ہے اور مختلف شعبوں میں کامیاب کیریر بنایا ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمِ نسواں ہیں، وہ کہتی ہیں کہ "مطالعاتِ نسواں" عصر حاضر کا ایک ابھرتا ہوا ہمہ شعبہ جاتی (Multi disciplinary) مضمون ہے۔ لہٰذا اس مضمون میں کسی بھی سبجیکٹ کے کامیاب گریجویٹس یا کسی مسلمہ دینی مدرسہ (گریجویشن کی مماثلت رکھنے والے کورسز) کے کامیاب لڑکے اور لڑکیاں، ایم۔اے (مطالعاتِ نسواں) میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر آمنہ تحسین کے مطابق "مطالعاتِ نسواں" کے کورس طلبہ میں نہ صرف تحقیقی و تنقیدی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں بلکہ مختلف شعبوں میں خواتین کی ترقی و بااختیاری کو یقینی بنا کر روزگار سے جوڑنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ کورس سماج میں خواتین کے موقف، مسائل کے علاوہ صنفی مساوات، خواتین کے حقوق اور ترقی کے متعلق بھرپور معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ سرکاری و غیر سرکاری اقدامات، پالیسیز و پروگرامس اور قوانین سے بھی متعارف کرواتے ہیں۔ یہ موضوعات فی زمانہ بہت اہمیت اختیار کر گئے ہیں۔ جس کے نتیجے میں طلبہ کو مختلف شعبوں میں روزگار حاصل کرنے کے بہتر مواقع مل رہے ہیں۔ اردو میڈیم کے طلبہ کی مکمل شخصیت سازی کے لیے اس کورس کے ساتھ انگلش اور کمپیوٹر کورس میں مہارت بھی سکھائی جاتی ہے۔ ان مہارتوں کے ساتھ طلبہ کسی بھی شعبہ میں بہ آسانی روزگار سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ اس کورس کے فارغ التحصیل طلبہ کالج و یونیورسٹیز میں تدریس کے علاوہ خواتین کی ترقی کے متعلق قائم کئے گئے سرکاری ادارے، کمیٹیز و کمیشنس اور غیر سرکاری تنظیموں میں پروجیکٹ آفیسر، ریسرچ آفیسر، اسسٹنٹ سروے آفیسر یا کونسلر کی حیثیت سے بہترین روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ مانو میں ہاسٹل اور دیگر سہولتوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کے لیئے داخلہ فارم اور پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس میں رعایت رکھی گئی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لڑکیاں اس کورس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ ایم۔اے (مطالعاتِ نسواں Women's Studies) میں داخلہ صرف میریٹ کی بنیاد پر داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ آن لائن درخواست فارم معہ پراسپکٹس یونی ورسٹی ویب سائٹ (Regular Admissions) www.manuu.edu.in پر دستیاب ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کے متعلق مزید تفصیلات کے لیے کمرہ نمبر 101، شعبہ تعلیمِ نسواں، لیکچر ہال کامپلکس، مانو۔ حیدرآباد پر ربط کیا جا سکتا ہے یا فون نمبرس 9985740884,9392303545 پر بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ایم۔اے (مطالعاتِ نسواں) میں داخلہ کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30-06-2024 ہے۔

گلگت بلتستان میں پاکستان کا ظلم و جبر جاری

گلگت۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ گلگت بلتستان کے لوگ، جو پاکستانی قبضے کے تحت ایک خطہ ہے، مسلسل انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نشانہ بن رہے ہیں، جن میں احتجاج کو دبانا، من مانی گرفتاریاں، تشدد اور ماورائے عدالت قتل شامل ہیں۔ عوامی ایکشن کمیٹی، جو اس خطے کی نمائندگی کرتی ہے، حقیقی آئینی خودمختاری، سستی ضروریات، مقامی وسائل کے تحفظ، اور شہری حقوق کی بحالی کا مطالبہ کرتی رہی ہے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر مظاہرے ہوئے۔ پاکستانی حکام نے پرامن مظاہروں کو کچلنے کے لیے پولیس اور نیم فوجی دستوں کی تعیناتی، ضرورت سے زیادہ طاقت کے ساتھ جواب دیا، جس کے نتیجے میں ایک اسکول کی طالبہ سمیت متعدد شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس کے برعکس، ہندوستانی لداخ نے انتقامی کارروائی کے خوف کے بغیر زمینی حقوق کے لیے پرامن احتجاج کا مشاہدہ کیا ہے، جس سے دونوں خطوں کے درمیان سلوک میں واضح فرق کو نمایاں کیا گیا ہے۔ پاکستانی حکومت کے ظالمانہ کریک ڈاؤن میں انٹرنیٹ کی بندش، بڑے پیمانے پر گرفتاریاں، اور اختلاف رائے کو دبانے کی کوشش میں تین ماہ کی ایمرجنسی کا نفاذ شامل ہے۔ جبر کے باوجود، ہزاروں پاکستانی افواج کے انخلاء اور گلگت بلتستان کو وادی کشمیر کے ساتھ ضم کرنے کا مطالبہ کرنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ عالمی برادری، بشمول وائٹ ہاؤس اور امریکی محکمہ خارجہ، گلگت بلتستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر بڑی حد تک خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے۔

لڑکیوں کو مکمل حقوق ملنے چاہئیں، ٹیکنالوجی کے شعبے میں برابر کا حصہ ہونا چاہیے۔ ایشا امبانی

گرلز ان انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (جی آئی سی ٹی) انڈیا 2024 کا اہتمام محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن اور اقوام متحدہ کی ایجنسی نے مل کر کیا، لڑکیوں کے حقوق کی جنگ میں حکومت کے ساتھ صنعتی دنیا کو بھی آگے آنا ہوگا

نئی دہلی، 15 مئی 2024۔ اگر ہندوستان کو چوتھے صنعتی انقلاب کے اس ڈیجیٹل دور میں عالمی رہنما کے طور پر ابھرنا ہے تو لڑکیوں کو آگے لانا ہوگا۔ سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں لڑکیوں کی شرکت کو بڑھانا ہوگا۔ ٹیلی کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام 'گرلز ان آئی سی ٹی انڈیا 2024' میں لڑکیوں سے بات کرتے ہوئے، ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی ڈائریکٹر ایشا امبانی نے انہیں ٹیکنالوجی کو بطور کیریئر اپنانے کی ترغیب دی۔ ایشا نے کہا، ٹیکنالوجی کے شعبے میں خواتین اور مردوں کا تناسب برابر ہونا چاہیے۔ اس کے لیے ہمیں ابھی بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ 'گرلز ان انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹکنالوجی (جی آئی سی ٹی) انڈیا 2024' کا اہتمام محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن، حکومت ہند، انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین (جنوبی ایشیا)، انوویشن سینٹر دہلی اور اقوام متحدہ کی دیگر ایجنسیوں نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے ایشا امبانی نے کہا کہ "حکومت ضروری اصلاحات کر رہی ہے، اور اس کے نتائج بھی نظر آ رہے ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں ٹیکنالوجی کی افرادی قوت میں خواتین کی نمائندگی میں 6 فیصد اضافہ ہوا ہے، لیکن صنعت کو بھی اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں ایسے طریقے اور ذرائع تیار کرنے ہوں گے جو خواتین کے کیریئر میں استحکام کو یقینی بنا سکیں۔ مل کر ہم ایک ایسا مستقبل بنا سکتے ہیں جہاں ہماری بیٹیوں کو کل کی لیڈر بننے کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ ایشا امبانی نے اپنی والدہ نیتا امبانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بارہا کہا ہے کہ "ایک مرد کو بااختیار بنائیں اور وہ ایک خاندان کا پیٹ پالے گا، جب کہ اگر ایک عورت بااختیار ہو گی تو وہ پورے گاؤں کا پیٹ پالے گی۔" انہوں نے مزید کہا، "میں پختہ یقین رکھتی ہوں کہ خواتین ملازمین کو ان کے کیریئر کے آغاز سے ہی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے اور صرف کاغذ پر ظاہر کرنے سے تبدیلی نہیں آئے گی۔

مانو ماڈل اسکول کے طلبہ کا دسویں و بارہویں میں شاندار مظاہرہ

حیدرآباد، 15 مئی (پریس نوٹ) پرانے شہر حیدرآباد کے مانو ماڈل اسکول فلک نما، اردو میڈیم کے طلبہ نے سی بی ایس سی کے دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات میں صد فیصد کامیابی حاصل کرتے ہوئے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ پرنسپل مانو ماڈل اسکول ڈاکٹر کفیل احمد کے مطابق دسویں جماعت کے سی بی ایس سی امتحانات میں اسکول کے 47 طلبہ نے شرکت کی اور سبھی نے کامیابی حاصل کی۔ ڈاکٹر فہیم اشرف، مانو ماڈل اسکول کے اردو ٹیچر نے بتلایا کہ 13 طلبہ نے اردو کے مضمون میں 100 میں سے 100 نشانات حاصل کیے۔ چار طلبہ نے سو میں سے 98 اور چار طلبہ نے سو میں سے 97 اور پانچ طلبہ نے 100 میں سے 96 نشانات حاصل کرتے ہوئے کامیابی درج کی۔ مانو ماڈل اسکول سے بارہویں کے سی بی ایس سی، اردو میڈیم امتحان میں 31 طلبہ نے شرکت کی۔ جس میں 30 طلبہ نے کامیابی حاصل کی۔ بتول خاتون اور طیبہ بیگم نامی طالبات نے 91.4 فیصدی نشانات حاصل کیے۔ اس طالبہ نے سیاسیات کے مضمون میں سو فیصد نشانات حاصل کر کے ریکارڈ قائم کیا جبکہ ایک اور طالبہ طیبہ نے انگریزی میں 90 فیصد، اردو میں 97 فیصد نشانات حاصل کیے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن، و رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی۔ پرنسپل ڈاکٹر کفیل احمد نے سبھی طلبہ کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور تمام اساتذہ اور اولیائے طلبہ کو مبارکباد دی۔

برطانوی پولیس نے جاسوسی کے الزام تین افراد کو گرفتار کیا

لندن۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ برطانوی پولیس نے کہا ہے کہ تین افراد پر ہانگ کانگ کی غیر ملکی انٹیلی جنس سروس کی مدد کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے جب افسران نے انگلینڈ بھر میں متعدد گرفتاریاں کیں۔ پیٹر وائی چی لیونگ، 38، میتھیو ٹریکیٹ، 37، اور یوئن چنگ بیو، 63، پیر کو ویسٹ منسٹر مجسٹریٹس کی عدالت میں پیش ہوئے۔ انہوں نے صرف اپنے نام، تاریخ پیدائش اور پتہ کی تصدیق کے لیے بات کی۔ ان پر غیر ملکی انٹیلی جنس سروس کی مدد اور غیر ملکی مداخلت کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ پولیس کا الزام ہے کہ 20 دسمبر اور 2 مئی کے درمیان، یوئن، وائی اور ٹریکیٹ نے معلومات اکٹھا کرنے، نگرانی کرنے اور دھوکہ دہی کی کارروائیوں میں حصہ لینے پر اتفاق کیا جو ممکنہ طور پر ہانگ کانگ کی انٹیلی جنس سروس کی مدد کر سکتے تھے۔ ان الزامات میں یہ الزامات بھی شامل ہیں کہ یہ افراد یکم مئی کو ایک رہائش گاہ میں گھس گئے۔ ان سے الزامات کی کوئی درخواست داخل کرنے کو نہیں کہا گیا اور وہ اگلی بار 24 مئی کو اولڈ بیلی کی عدالت میں پیش ہوں گے۔ تینوں افراد کو ضمانت مل گئی۔ مدعا علیہان میں سے ایک، یوین، نے لندن میں ہانگ کانگ اکنامک اینڈ ٹریڈ آفس کے افسر مینیجر کے طور پر ایک ہی نام کا اشتراک کیا۔ دیگر دو دو نجی سیکیورٹی فرموں کے مالک بتائے جاتے ہیں۔ میٹرو پولیٹن پولیس کے ترجمان نے کہا کہ "غیر ملکی انٹیلی جنس سروس جس سے مذکورہ الزامات کا تعلق ہے وہ ہانگ کانگ سے ہے۔" حکام کو یقین نہیں ہے کہ عوام کے لیے کوئی وسیع خطرہ ہے۔ میٹرو پولیٹن پولیس کے انسداد دہشت گردی کمانڈ کے سربراہ ڈومینک مرفی نے کہا، "اس تفتیش کے حصے کے طور پر انگلینڈ بھر میں متعدد گرفتاریاں اور تلاشیاں کی گئیں۔ تحقیقات کے حصے کے طور پر قومی سلامتی ایکٹ کے سیکشن 27 کے تحت کل 11 افراد کو حراست میں لیا گیا تھا، جن میں سات مرد اور ایک خاتون کو گزشتہ جمعہ (10 مئی) کو یا اس سے پہلے حراست سے رہا کیا گیا تھا۔ مقامی رپورٹس کے مطابق گرفتاریاں لندن اور یارکشائر کے علاقے میں کی گئیں۔ موجودہ کیس میں گرفتاریاں یکم اور 2 مئی کو کی گئیں۔ مرفی نے کہا، "یہ تفتیش ابھی بھی جاری ہے، لیکن اب جب کہ الزامات عائد کیے گئے ہیں، میں لوگوں سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کیس کے سلسلے میں مزید قیاس آرائیاں یا تبصرہ نہ کریں۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وزیر اعظم رشی سنک ایک تقریر کرنے کی تیاری کر رہے ہیں جس میں ان سے یہ کہنے کی توقع ہے کہ برطانیہ کو روس، چین، ایران اور شمالی کوریا سمیت "آمرانہ ریاستوں کے محور" کے خطرات کی وجہ سے خطرناک مستقبل کا سامنا ہے۔ چین اور برطانیہ کے درمیان کشیدگی گزشتہ سال اس وقت بھڑک اٹھی جب ایک پارلیمانی محقق کو بیجنگ کے لیے جاسوسی کرنے کے شبے میں گرفتار کیا گیا۔

حکومت سے مذاکرات ناکام ہونے پر چمن میں احتجاج جاری رہے گا

کوئٹہ۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ افغان سرحد پر نئے ویزا نظام کے خلاف احتجاج کرنے والے چمن کے تاجروں اور سیاست دانوں نے پیر کو حکومت سے مذاکرات ٹوٹنے کے بعد مظاہرے جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ سرحدی ضلع سے ملنے والی اطلاعات میں پولیس کی بھاری نفری کی آمد کا اشارہ دیا گیا ہے جبکہ پورے ضلع میں انٹرنیٹ سروس بھی معطل ہے۔ چمن میں گزشتہ ہفتے پرتشدد مظاہروں کے دوران ایک شخص کی ہلاکت کے بعد اتوار کو وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی سربراہی میں ایک مذاکراتی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو، چمن سے ایم پی اے ظفر آغا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم) زاہد سلیم، ایڈیشنل آئی جی پولیس جاوید ڈوگر، چمن کے ڈپٹی کمشنر اظہر عباس راجہ اور ڈی آئی جی ژوب بھی ٹیم کا حصہ تھے۔ کمیٹی کے اراکین گزشتہ رات چمن روانہ ہوئے اور احتجاجی رہنماؤں، تاجروں، سیاستدانوں، چمن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے تاجر رہنماؤں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات کی۔ اس نے اتحادی رہنماؤں سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت تمام مسائل کو بات چیت اور باہمی افہام و تفہیم سے حل کرنا چاہتی ہے۔ حکومتی وفد نے گفت و شنید کے دوران مختلف حل تجویز کیے اور کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی طرف سے مسلط کردہ ایک دستاویزی نظام کو نافذ کیا جائے گا۔

مرکزی تعلیمی بورڈ کی جانب سے

تعلیم وتدریس کے لیے نیوروسائنس کے موضوع پر خصوصی پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی: 15 مئی: مرکزی تعلیمی بورڈ کی جانب سے اساتذہ کی تدریسی صلاحیتوں کے فروغ وارتقاء کے لیے "تعلیم وتدریس میں نیوروسائنس کا کردار" پر ایک آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ یہ آن لائن لیکچر ٹیچرز امپاورمنٹ سیریز کے نمبر پانچ کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ڈاکٹر قاضی ایس اظہر، کلینکل ایسوسی ایٹ پروفیسر، مشی گن اسٹیٹ یونی ورسٹی لانسنگ، مشی گن، امریکہ نے تعلیم وتدریس میں نیوروسائنس کی اہمیت کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اکتساب اور حافظہ ایک سکے کے دو رخ ہیں۔ قوت حافظہ کو بڑھانے کے لیے اکتساب کردہ مواد کا وقفہ وقفہ سے اعادہ کرنا ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے تدریس اور سیکھنے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے نیوروسائنس سے فائدہ اٹھانے پر زور دیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جنین 6 ماہ کی عمر میں رحم میں ماں کی آواز سنتا ہے اور اس کے بارے میں اکثر شواہد بھی ملتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ استاد کو بچوں کی دماغی سطح کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھانا چاہیے اور یہی نیوروسائنس آف لرننگ ہے۔ خطبہ کے اختتام پر شرکا کو ڈاکٹر اظہر سے سوالات کرنے کا موقع فراہم کیا گیا جس کے مہمان مقرر نے اطمینان بخش جوابات دیے۔ آن لائن لیکچر میں ملک بھر سے اساتذہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اس طرح کے مزید لیکچرز کے انعقاد کا مطالبہ کیا۔ یہ لیکچر آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرز ایسوسی ایشن اور فیڈریشن آف مسلم ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (انڈیا) کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ مرکزی تعلیمی بورڈ گزشتہ چند ماہ سے اساتذہ کے لیے تعلیم کے میدان میں ہونے والی تبدیلیوں سے واقف کرانے اور ان کی صلاحیتوں کو نشوونما دینے کے لیے آن لائن ٹیچرز امپاورمنٹ لیکچر سیریز چلا رہا ہے۔ ملک بھر سے بڑی تعداد میں بلاتفریق مذہب وملت اساتذہ برادری بورڈ کے ویب سائٹ سے لنک حاصل کر کے ان لیکچر سے مستفید ہو رہے ہیں۔

عمران خان نے بجلی اور گیس کے نرخوں کے خلاف ملک گیر احتجاج کا انتباہ دیا

اسلام آباد۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف کے زیر حراست بانی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم عمران خان نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت نے بجلی اور گیس کے نرخوں میں مزید اضافہ کیا تو ملک گیر احتجاج کیا جائے گا۔ اڈیالہ جیل میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمران خان نے کہا کہ جب تک عوامی مینڈیٹ کے مطابق حکومت نہیں بنتی پاکستان کی معیشت مستحکم نہیں ہو سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ جون اور جولائی کے مہینوں میں مزید ٹیکس لگانے سے معیشت غیر مستحکم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ٹیکسوں کے ذریعے جمع ہونے والی زیادہ تر آمدنی قرضوں کی مد میں جاتی ہے، سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے سے گریزاں ہیں۔ کرپشن کیس میں کارروائی کے بارے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، مسٹر خان نے کہا کہ وہ صدر آصف علی زرداری اور سابق وزیر اعظم نواز شریف کی طرح ملک چھوڑنے کا سودا نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ توشہ خانہ گاڑی ریفرنس میں شریف کو کلیئر کیا جا رہا ہے جبکہ صدر زرداری اس کیس میں استثنیٰ مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حسن نواز سے کوئی وضاحت نہیں مانگ رہا جس نے ملک ریاض کو 18 ارب روپے کی جائیداد فروخت کی جبکہ نیب اپنے خلاف ایک اور توشہ خانہ ریفرنس تیار کر رہا ہے۔ کرپشن کیس کے حوالے سے مسٹر خان نے کہا کہ سپریم کورٹ نے ملک ریاض کے اکاؤنٹ سے منتقل کی گئی رقم سے 13 ارب روپے کا منافع کمایا۔ ان کے مطابق برطانیہ کی حکومت نے ملک ریاض کی رقم مشکوک ٹرانزیکشن پر منجمد کر دی۔ اگر اس نے برطانیہ کی سول عدالت میں مقدمہ دائر کیا ہوتا تو یہ رقم کئی سالوں سے قانونی چارہ جوئی میں پھنسی رہتی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستانی شہریوں کے تقریباً 100 ملین ڈالر پہلے ہی دوسرے ممالک میں عدالتی مقدمات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ تھی، کابینہ نے عدالت سے باہر تصفیے کی منظوری دی اور برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی کے اصرار پر اس معاہدے کو خفیہ رکھا گیا۔ پی ٹی آئی کے فائر برانڈ رہنما شیر افضل خان مروت کو جاری ہونے والے شوکاز نوٹس سے متعلق سوال کے جواب میں بانی چیئرمین نے کہا کہ نوٹس پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی پر جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مروت کو متعدد بار پارٹی کی پالیسی کی خلاف ورزی نہ کرنے کا مشورہ دیا گیا، پھر بھی وہ ہر دوسرے دن پارٹی رہنماؤں پر حملے کرتے رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ، مسٹر مروت نے ایک ایسے وقت میں ایک متنازعہ بیان دیا جب ایک سعودی وفد پاکستان کا دورہ کر رہا تھا۔

پاکستان میں نوجوانوں کی خودکشی میں تشویشناک اضافہ

اسلام آباد۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ پاکستان میں روزانہ تقریباً 50 سے 55 افراد خودکشی کر رہے ہیں جن میں زیادہ تر مرد ہیں، جن میں سے 70 فیصد 15 سے 29 سال کی عمر کے بچے ہیں۔ دماغی صحت کے ماہرین نے مزید کہا کہ خودکشی اب موت کی چوتھی بڑی وجہ ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 2019 میں 19،331 خودکشی کی اموات ہوئیں، جن میں سے 14،771 مرد اور 4،560 خواتین تھیں۔ ڈاکٹر سید عثمان ہمدانی، بانی ڈائریکٹر، گلوبل انسٹی ٹیوٹ آف ہیومن ڈویلپمنٹ-شفا نے کہا، "نوجوانوں کو درپیش ذہنی صحت کے مسائل میں اہم کردار ادا کرنے والے عوامل میں تعلیمی دباؤ، مادے کا غلط استعمال، سائبر دھونس، سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال، خاندانی تنازعات اور معاشی مواقع کی کمی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان میں 10-24 سال کی عمر کے نوجوانوں کی آبادی تقریباً 96.76 فیصد ہے اور انہیں معاشی مجبوریوں، سماجی دباؤ جیسے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے پاکستانی نوجوانوں میں ذہنی صحت کے مسائل کے حقیقی بوجھ کا پتہ لگانے، نوجوانوں کی ذہنی صحت کے محرکات کا تعین کرنے اور ایک صحت مند، خوش اور خوشحال پاکستانی قوم کی پرورش کے لیے مداخلتوں اور پالیسیوں کو تیار کرنے اور نافذ کرنے کے لیے اعلیٰ معیار کے مطالعے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ دیگر ماہرین کا کہنا تھا کہ پاکستان جیسے کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں 90 فیصد تک نوجوانوں کی ذہنی صحت کی ضروریات وسائل کی کمی کی وجہ سے پوری نہیں ہوتیں۔ پاکستان میں دماغی صحت کے منظر نامے کے تجزیے کے مطابق تناؤ، اضطراب، ڈپریشن، منشیات کا استعمال، خودکشی کے خیالات، جارحیت، ناامیدی، بے بسی اور اعتماد کی کمی پاکستان میں نوجوانوں کو درپیش ذہنی صحت کے سب سے اہم مسائل ہیں۔ سابق ایس اے پی ایم ڈاکٹر ظفر مرزا نے کہا کہ لوگ اب کھل کر دماغی صحت کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ذہنی صحت کے مسائل کے بارے میں آگاہی بہتر ہو رہی ہے۔

چین خوراک کے ذریعے ایغور شناخت کو مٹا رہا ہے۔ ماہرین

سنکیانگ (چین)۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ چینی حکومت "چینی" کھانوں کو فروغ دے کر اور ایغور کھانے کے نظام کی قدر میں کمی کر کے ایغور ثقافتی شناخت کو مٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکومت اویغور کھانے کی روایات کو "پسماندہ" کے طور پر دیکھتی ہے اور انہیں ہان چینی کھانا پکانے کے طریقوں سے تبدیل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کھانا پکانے کی کلاسیں گھریلو اسکولوں کی ورکشاپس کا ایک مرکزی نقطہ ہیں، جہاں ایغور خواتین کو "صحت مند" اور "جدید" "چینی طرز" کا کھانا تیار کرنا سکھایا جاتا ہے۔ حکومت مقامی اویغوروں کو "چینی" کھانوں میں تربیت دینے کے لیے پیشہ ورانہ پروگراموں کو بھی سبسڈی دیتی ہے، تاکہ وہ سنکیانگ میں تعینات ہان کیڈرز کے لیے کھانا پکا سکیں۔ جب کہ حکومت اویغوروں کو ان کے روایتی کھانوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتی ہے، وہ سیاحوں کے لیے ایغور کھانوں کو "مشہور مقامی کھانوں" کے طور پر فروغ دیتی ہے۔ یہ تضاد مختلف مقامی ثقافتوں کو ایک وسیع تر "سنکیانگ" شناخت میں شامل کرنے کے حکومت کے ہدف کی عکاسی کرتا ہے، جو "چینی قوم" کا حصہ ہے۔ چینی کھانوں کو فروغ دے کر اور اویغور کھانے کے نظام کی قدر میں کمی کرتے ہوئے، چینی حکومت کا مقصد ایغور آبادی کو کنٹرول اور ان میں شامل کرنا ہے۔

کیا پی او کے شہری بغاوت کا مشاہدہ کر رہا ہے؟

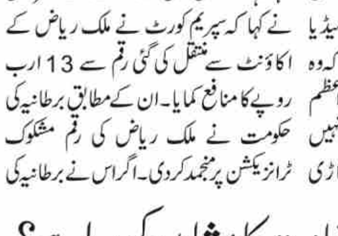

مظفر آباد۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ کیا پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں شہری بغاوت جاری ہے؟ پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد میں کاروبار بند اور گاڑیاں سڑکوں سے غائب رہنے کے ساتھ پولیس کے زبردست کریک ڈاؤن پر لوگوں میں غصہ پایا جاتا ہے۔ لوگوں پر پتھراؤ اور آنسو گیس کی شدید شیلنگ کے ساتھ کئی محلوں میں گھمسان کی لڑائیاں ہوئیں۔ اس طرح کے مظاہروں میں اکثر آزادی کی آواز بلند ہوتی رہی ہے۔ اگست 2019 میں، آزادی کا مطالبہ کرنے پر سو سے زیادہ مظاہرین کو آنسو گیس پھینکی گئی اور گرفتار کر لیا گیا۔ خطے میں اس طرح کے احتجاج اور مطالبات ہوتے رہے ہیں کیونکہ پاکستان اس کے ساتھ اور اس کے لوگوں کو دوسرے درجے کا شہری سمجھتا ہے۔ کئی دہائیوں سے اسٹیبلشمنٹ کے حامی عسکریت پسند گروپوں کو تربیتی کیمپ قائم کرنے اور دہشت گردی کی تربیت چلانے کے لیے پہاڑوں کے وسیع پارسل دینے کے ساتھ یہ خطہ عسکریت پسندوں کے مرکز میں تبدیل ہو چکا تھا۔ بجلی کے مہنگے بلوں اور گندم کی قیمتوں پر حالیہ سول نافرمانی کی تحریک مہینوں سے جاری ہے۔ رہائشیوں کی ایک بڑی تعداد نے گزشتہ موسم گرما سے اپنے بل ادا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ پولیس کی جانب سے مظفر آباد اور میرپور میں راتوں رات چھاپوں میں رہنماؤں اور مظاہرین کو گرفتار کرنے کے بعد بڑے پیمانے پر عوامی احتجاج شروع ہوا۔ زیادہ تر گرفتار افراد کا تعلق جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی سے تھا جس نے 11 مئی کو مظفر آباد کی طرف لانگ مارچ کی کال دی تھی۔ بجلی کے بلوں پر عائد غیر منصفانہ ٹیکسوں پر لوگوں کے غصے کے ساتھ پورے خطے میں احتجاج شروع ہوا۔ حکومت کی جانب سے عوامی احتجاج پر کوئی توجہ دینے سے انکار کے بعد گزشتہ سال اگست میں ایک بڑے پیمانے پر شٹر ڈاؤن کا اہتمام کیا گیا تھا۔ لوگوں نے مطالبہ کیا کہ صارفین کو علاقے کی پن بجلی کی پیداواری لاگت کے حساب سے بجلی فراہم کی جائے۔ جب عوام نے باز آنے سے انکار کر دیا تب ہی ایک وزارتی کمیٹی قائم کی گئی جس نے گزشتہ دسمبر میں عوامی مطالبے سے بھی اتفاق کیا۔ لیکن مہینوں تک کوئی حل نظر نہ آنے پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے 11 مئی کو مظفر آباد تک لانگ مارچ کا اعلان کیا۔ سینیٹ کمیٹی کی 2021 کی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ اس خطے نے پاکستان کے پاور گرڈ کو 2700 میگاواٹ بجلی پیدا کی۔ دو بڑے ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹس، منگلا ڈیم اور نیلم جہلم پلانٹ نے پاکستان کی تقریباً 8,000 میگاواٹ پن بجلی کی پیداوار کا ایک تہائی حصہ فراہم کیا۔ اس خطے میں پن بجلی کی صلاحیت تین گنا ہے۔ چونکہ بجلی کی قیمتوں کا تعین نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کے فارمولے سے ہوتا تھا، اس لیے خطے کی آبادی سے 30 پاکستانی روپے فی یونٹ کی شرح وصول کی گئی جہاں پیداواری لاگت 2 روپے فی یونٹ سے کم تھی۔ جس چیز نے شہریوں کو مزید پریشان کیا ہے وہ مسلسل لوڈ شیڈنگ ہے۔ کئی علاقوں میں تاجروں کی پولیس کے ساتھ جھڑپوں کے ساتھ کریک ڈاؤن میں سینکڑوں مظاہرین رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے شدید آنسو گیس کا سہارا لیا۔ ان میں سے ایک گولہ اسکول میں گرا جس سے کئی طالبات کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں نے پولیس پر پتھراؤ کر کے جواب دیا۔ کیا سویلین اختلاف کا یہ تازہ دور اسٹیبلشمنٹ کے خلاف سویلین بغاوت کا پیش خیمہ ہے؟

تبت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں اور جبر کے حربے رائج۔ رپورٹ

دھرم شالہ، 15 مئی۔ ایم این این۔ چین پر امریکی کانگریس کے ایگزیکٹو کمیشن نے 10 مئی کو اپنی 2023 کی سالانہ رپورٹ جاری کی، جس میں تبت میں انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی کی مسلسل خلاف ورزیوں کی تفصیل دی گئی ہے۔ 373 صفحات پر مشتمل رپورٹ، امریکی نمائندے کرسٹوفر اسمتھ اور سینیٹر جیف مرکلے کی طرف سے دوطرفہ اور دوطرفہ سی ای سی سی کے ذریعے جاری کی گئی۔ سی ای سی سی کے چیئر سمتھ نے تبصرہ کیا، سالانہ رپورٹ عوامی جمہوریہ چین کی انسانی حقوق کے اصولوں کی پاسداری کرنے میں ناکامی کو دستاویزی شکل دینے اور شی جن پنگ اور چینی کمیونسٹ پارٹی کو انسانیت کے خلاف بار بار اور مسلسل مظالم اور جرائم کے لیے جوابدہ ٹھہرانے کے حوالے سے معیار طے کرتی ہے۔ انسانی حقوق کی اس سب سے زیادہ خطرناک خلاف ورزیوں، نسل کشی تک اور اس میں شامل ہیں۔ رپورٹ میں نیا ایک باب ہے جس کا عنوان ہے "ٹیکنالوجی سے بہتر آمریت"، جس میں نگرانی اور جبر میں ٹیکنالوجی کے کردار کو تسلیم کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں پی آر سی ایجنٹوں کے ذریعے امریکی شہریوں کے خلاف ہراساں کرنے کی مہم، عالمی برانڈز کی جبری مشقت میں ملوث ہونے، اور حقوق کو دبانے کے لیے قومی سلامتی کے قوانین کے غلط استعمال کی دستاویز کی گئی ہے۔ 2023 کے رپورٹنگ سال کے لیے کمیشن کی رپورٹ میں، اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ چینی کمیونسٹ پارٹی اور حکومتی اہلکاروں نے مقبوضہ لوگوں کے "انضمام" کی حمایت کی، اور ایغوروں، تبتیوں، منگولوں، ہوئی اور دیگر کے حقوق کو مجروح کرنے والی پالیسیوں کے نفاذ پر قائم رہے۔ جون 2022 میں ریاستی نسلی امور کے کمیشن میں ان کی تقرری کے بعد اکتوبر 2022 میں پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے لیے پین یو کا انتخاب، چینی رہنما شی جن پنگ کے الحاق اور "نسلی اتحاد" کی پالیسیوں کے ممکنہ تسلسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ رپورٹ میں تبت سمیت چین کے زیر قبضہ تمام خطوں کے حالات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ تبت کی صورت حال کے جائزے سے قابل ذکر مشاہدات سامنے آئے، سب سے پہلے، اس نے دلائی لامہ کے نمائندوں کے ساتھ باضابطہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے میں عوامی جمہوریہ چین کے حکام کی طرف سے کسی واضح دلچسپی کی عدم موجودگی کو اجاگر کیا، مذاکرات کا آخری دور جنوری 2010 میں ہوا تھا۔ مزید برآں، اس نے تبتیوں کے مذہبی طریقوں کو محدود کرنے اور کنٹرول کرنے کے لیے پی آر سی کی مسلسل کوششوں کا انکشاف کیا، جو بنیادی طور پر تبتی بدھ مت کے پیروکار ہیں۔ ان پابندیوں میں تبتی بدھ خانقاہوں اور مندروں جیسے مذہبی اداروں تک رسائی کی رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ اہم تقریبات اور سیاسی طور پر حساس سالگرہ کے دوران مذہبی عبادت پر پابندیاں شامل تھیں۔ مزید برآں، پی آر سی نے تبتی بدھ مت کے دوبارہ جنم لینے والے اساتذہ بشمول دلائی لامہ کے انتخاب اور ان کی شناخت کے عمل پر کنٹرول برقرار رکھا۔ تبت کی صورت حال کے جائزے سے قابل ذکر مشاہدات سامنے آئے، سب سے پہلے، اس نے دلائی لامہ کے نمائندوں کے ساتھ باضابطہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے میں عوامی جمہوریہ چین کے حکام کی طرف سے کسی واضح دلچسپی کی عدم موجودگی کو اجاگر کیا، مذاکرات کا آخری دور جنوری 2010 میں ہوا تھا۔

امریکہ نے چین سے الیکٹرک گاڑیوں اور دیگر اشیا کی درآمد پر محصولات میں اضافہ کیا

واشنگٹن، ڈی سی۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے اپنے تجارتی نمائندے کو ہدایت کی ہے کہ وہ امریکی کارکنوں اور کاروباری اداروں کو محفوظ کرنے کے لیے چین سے درآمدات پر 18 بلین امریکی ڈالر کے ٹیرف میں اضافہ کریں، جن میں سیمی کنڈکٹرز، سولر سیل، بیٹریاں اور اہم معدنیات شامل ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ چین کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا مقابلہ کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ "ٹیکنالوجی کی منتقلی، دانشورانہ املاک اور اختراع سے متعلق چین کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں سے امریکی کاروباروں اور کارکنوں کو خطرہ لاحق ہے۔ چین مصنوعی طور پر کم قیمت کی برآمدات کے ساتھ عالمی منڈیوں کو بھی بھر رہا ہے۔ چین کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کے جواب میں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا مقابلہ کرنے کے لیے، آج، صدر بائیڈن اپنے تجارتی نمائندے کو 1974 کے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 301 کے تحت امریکی کارکنوں اور کاروباروں کے تحفظ کے لیے چین سے 18 بلین امریکی ڈالر کی درآمدات پر محصولات میں اضافہ کرنے کی ہدایت کر رہے ہیں۔ چین سے درآمدات پر ٹیرف میں اضافے سے متعلق بیان میں یہ بھی بتایا گیا کہ چینی حکومت نے کافی عرصے سے غیر منصفانہ اور غیر منڈی کے طریقوں کا استعمال کیا ہے۔ چین کی جبری ٹیکنالوجی کی منتقلی اور دانشورانہ املاک کی چوری نے اس کے 70، 80، اور یہاں تک کہ عالمی پیداوار کے 90 فیصد کو ہماری ٹیکنالوجیز، انفراسٹرکچر، توانائی اور صحت کی دیکھ بھال کے لیے ضروری اہم معلومات کے لیے کنٹرول کرنے میں حصہ ڈالا ہے-- امریکہ کی سپلائی چین اور اقتصادی سلامتی کے لیے ناقابل قبول خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ مزید برآں، یہی غیر منڈی کی پالیسیاں اور طرز عمل چین کی بڑھتی ہوئی گنجائش اور برآمدات میں اضافے میں معاون ہیں جو امریکی کارکنوں، کاروباروں اور کمیونٹیز کو نمایاں طور پر نقصان پہنچانے کا خطرہ رکھتے ہیں۔ امریکہ اور یوروپی یونین نے اکثر چین میں "صنعتی گنجائش" پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے جو ان کی گھریلو کمپنیوں کو متاثر کر رہی ہے۔

پاکستان کی گوادر بندرگاہ چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے چیلنجز کی علامت

گوادر (پاکستان)۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ پاکستان کی گوادر بندرگاہ، جو چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کا ایک اہم جزو ہے، کا تصور خطے کے لیے استحکام، امن اور خوشحالی کی علامت کے طور پر کیا گیا تھا۔ تاہم، اپنے سرکاری آغاز کے تقریباً آٹھ سال بعد، بندرگاہ بی آر آئی سے وابستہ چیلنجوں اور خطرات کو اجاگر کرتے ہوئے، توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہے۔ ایک گہرے سمندری بندرگاہ اور اس کے اسٹریٹجک محل وقوع کے طور پر اپنی صلاحیت کے باوجود، گوادر بلوچستان کے شورش زدہ علاقے میں سرمایہ کاری کی کمی، ناکافی انفراسٹرکچر اور سیکیورٹی خدشات سے دوچار ہے۔ بندرگاہ کی صلاحیت محدود ہے، کراچی کے سالانہ 2.4 ملین TEUs (بیس فٹ کے مساوی یونٹ) کے مقابلے میں، اس کے بہترین سال میں محض 22 جہازوں کو ہینڈل کرنے کی صلاحیت ہے۔ صنعتی ترقی، ملازمتیں پیدا کرنے اور خصوصی اقتصادی زونز کے وعدے پورے نہیں ہوئے جس کی وجہ سے پاکستان اور چین دونوں میں مایوسی پھیل گئی۔ وسیع تر چین پاکستان اقتصادی راہداری، جس کا گوادر ایک حصہ ہے، نے بھی چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ بی آر آئی سرمایہ کاری کے لیے چین کا خطرہ مول لینے کا طریقہ، جسے ریاستی تعاون کی حمایت حاصل ہے، پاکستان میں خطرات کا غلط اندازہ لگانے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ ناکامیوں کے باوجود، امکان ہے کہ چین زیادہ محتاط انداز کے ساتھ، سی پیک اور گوادر میں اپنی شمولیت جاری رکھے گا، جبکہ پاکستان قرضوں کی ادائیگی اور بندرگاہ سے محدود محصولات کی تقسیم سے دوچار ہے۔ وسیع تر چین پاکستان اقتصادی راہداری، جس کا گوادر ایک حصہ ہے، نے بھی چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ بی آر آئی سرمایہ کاری کے لیے چین کا خطرہ مول لینے کا طریقہ، جسے ریاستی تعاون کی حمایت حاصل ہے، پاکستان میں خطرات کا غلط اندازہ لگانے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

ایٹراسٹی ایکٹ معاملے میں پٹھان سر کو چھ ماہ و ایک لاکھ روپے کی سزا

ناندیڑ:15 /مئی۔(ایجنسی) ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن کے اس وقت کے کمشنر سشیل کھوڈویکر کے خلاف ذات پات پر گالی گلوچ دینے کے معاملے میں ضلع جج ششی کانت بانگر نے ریٹائرڈ ٹیچر ظفر علی پٹھان کو درج فہرست ذات و قبائل ایکٹ کے تحت چھ ماہ کی قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ جس میں سے مدعی کو 75 ہزار روپے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ملزم ریٹائرڈ ٹیچر ظفر علی پٹھان نے ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن کے اس وقت کے کمشنر سشیل کمار کھوڈویکر نے انکے خلاف بار بار ذات پات پر گالیاں دینے کی شکایت کی تھی۔ بہت سے لوگوں نے ظفر علی پٹھان کو سمجھانے کی کوشش کی، لیکن ظفر علی پٹھان نے جان بوجھ کر کھوڈویکر کی ذات کے خلاف گالی گلوچ کا استعمال کیا تا کہ حکومتی عدالتی شکایات کی سطح کو جاری رکھا جا سکے۔ آخر کار کھوڈویکر کی شکایت پر ظفر علی پٹھان کے خلاف وزیر آباد پولیس اسٹیشن میں 2015 میں درج فہرست ذات و قبائل کی روک تھام ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ سب ڈویژنل پولیس افسران وجے کباڈے اور سنجے نکم نے کیس کی جانچ کی اور عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ اس کیس میں کل سات گواہوں پر جرح کی گئی۔ اس معاملے میں ملزم کو چھ ماہ کی سزا سنائی گئی تھی، جس کی سماعت ڈسٹرکٹ جج ششی کانت بانگر کے سامنے ہوئی تھی۔ ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور عدالت نے مدعی کھوڈویکر کو 75 ہزار روپے ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ حکومتی پارٹی کی طرف سے ایڈوکیٹ رنجیت دیشمکھ نے نمائندگی کی جبکہ اے۔ اے۔ ترتے نے پیروی کی۔

کسانوں سے غیر مجاز HTBT کپاس کا بیج نہ خریدیں

ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بی ایس برہاٹے

ناندیڑ: 15 رمئی (ورق تازہ نیوز) محکمہ زراعت کی جانب سے غیر مجاز HTBT کپاس کے بیج خریدنے اور نہ لگانے کی اپیل کی گئی ہے۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بی ایس برہاٹے نے اپیل کی ہے کہ کپاس کا بی ٹی بیج صرف مستند کمپنیوں اور بیج فروخت کرنے والے لائسنس ہولڈروں سے خریدیں جو معیار اور معیار کی ضمانت دیں۔ دھوکہ دہی اور جعلی، ملاوٹ شدہ بیجوں کی خریداری سے بچنے کے لیے، رسید کے ساتھ ایک مجاز ڈیلر سے بیج خریدیں۔ اس نے یہ بھی بتایا ہے کہ اگر جعلی کمپنیاں پرائیویٹ ایجنٹوں کو غیر مجاز بی ٹی بیج خریدنے کے لیے لالچ دے رہی ہیں یا آمادہ کر رہی ہیں تو کسانوں کو اپنی شکایات تعلقہ ایگریکلچر آفیسر آفس، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر آفس اور ایگریکلچر ڈپارٹمنٹ، ضلع پریشد میں درج کرانی چاہیے۔ مارکیٹ میں بوگس کمپنیوں، نجی افراد کے ذریعے بغیر لائسنس کے HTBT کپاس کے بیج کی سپلائی کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے غیر مجاز HTBT بیجوں کو کچھ لوگ جڑی بوٹیوں سے بچنے والے Bt (RRBT) اور 3-BG-Bt کے طور پر حوالہ دیتے ہیں۔ (RRBT)(BtWeedkiller) اور (3-BG-Bt) غیر قانونی بیج حکومت سے منظور شدہ نہیں ہیں۔ ایسے بیجوں کو بیچنا، رکھنا، ذخیرہ کرنا جرم ہے۔ پتوں کے نمونے لے کر اور کپاس کے نمونے تیار کر کے اس قسم کے غیر مستند بیج کپاس کے پودوں کے HTBT جینز کی جانچ کرنے کی ٹیکنالوجی تیار کی گئی ہے۔ اگر اس کے نمونوں کی جانچ کے بعد ایچ ٹی بی ٹی جینز پائے جاتے ہیں تو متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ اگر غیر مجاز ایچ ٹی بی ٹی بیج پائے گئے تو اس شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔ محکمہ زراعت نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے یہ بھی بتایا ہے کہ کوئی بھی ان بیجوں کو فروخت کرنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ محکمہ زراعت اور پولیس چوکس ہیں اور HTBT بیج فروخت کرنے والوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔

محبت سے انکار، حیوان عاشق نے معشوقہ کا چاقو سے قتل کر دیا

نئی دہلی: کرناٹک سے ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ ہبلی میں ایک 20 سالہ لڑکی کو مبینہ طور پر چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا گیا کیونکہ اس نے اپنے پڑوسی کی محبت کو ٹھکرا دیا تھا۔ اس شخص کو اپنی محبت کے انکار پر اتنا غصہ آیا کہ اس نے لڑکی کو قتل کر دیا۔ پولیس رپورٹ کے مطابق مذکورہ شخص نے خاتون کے گھر میں گھس کر اس پر چاقو سے وار کیا جب وہ سو رہی تھی۔ 20 سالہ انجلی امبیگیر آج صبح گھر میں سو رہی تھی جب 21 سالہ گریش ساونت اس کے گھر میں گھس آیا اور مبینہ طور پر اس پر چاقو سے بار بار وار کیا۔ ساونت فی الحال فرار ہے اور پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق گریش انجلی پر رشتہ شروع کرنے کے لیے دباو? ڈال رہا تھا، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اس کے انکار کے بعد گریش نے مبینہ طور پر انجلی کا قتل کر دیا اور فرار ہو گیا۔ پولیس فی الحال تلاش کر رہی ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر ملزم کی تلاش جاری ہے۔ ہبلی دھارواڑ کے ایس پی گوپال بائی کوڈ نے کہا، "انجلی نامی لڑکی کے قتل کی اطلاع ویرپور را اوئی گاو?ں کے نزدیک ہوئی ہے۔ ایک حملہ آور نے آج صبح اس کے گھر کے اندر چاقو گھونپ کر قتل کر دیا ہے۔ ہم نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور فی الحال تفتیش کر رہے ہیں۔" اس افسوسناک واقعے کے پیچھے محرکات کا تعین کرنے کے لیے مزید تفتیش کی جائے گی۔"

کسانوں کے قرض معافی کیلئے

32 ہزار کروڑ کی ضرورت: چیف منسٹر ریونت ریڈی

حیدرا?باد: چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے سکریٹریٹ میں ا?ج محکمہ زراعت کے عہدیداروں کے ساتھ مختلف امور کا جائزہ لیا۔ بالخصوص کسانوں سے دھان کی خریدی اور حالیہ غیر موسمی بارش سے فصلوں کو ہوئے نقصانات کے بارے میں عہدیداروں سے تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ کسانوں کے قرض معافی عمل کو مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرنے کے مسئلہ پر بھی عہدیداروں سے بات چیت کی۔ کسانوں کے قرض کی معافی کیلئے 32 ہزار کرور روپے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں بہت جلد فارمرس ویلفیر کارپوریشن قائم کیا جائے گا۔ اس کیلئے حکومت نے ایف ا?ر بی ایم (FRBM) سے جوا?ر بی ا?ئی کے تحت ایک ادارہ ہے، قرض حاصل کرنے پر غور کیا ہے۔ اس سلسلہ میں چیف منسٹر نے محکمہ زراعت اور بینکرس کے ہمراہ اجلاس میں کسانوں کے قرض کی معافی سے متعلق مشاورت کی۔ واضح رہے کہ کانگریس نے برسر اقتدار ا?نے پر کسانوں کے 2 لاکھ روپے قرض معافی کا اعلان کیا تھا۔ اب جبکہ چیف منسٹر، 15 / اگست تک تمام کسانوں کے قرض معافی کا وعدہ کر چکے ہیں۔ یہ وعدہ ان کے لئے یہ ایک چالنج ہے کہ وہ اپنے وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض معافی کو مقررہ مدت میں یقینی بنائیں۔

قلت آب کو دور کرنے کے کام عوامی شراکت کے ذریعے شروع کیے جائیں

ناندیڑ ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت کی اپیل

ناندیڑ:15 رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں قلت راحت اور مانسون سے پہلے کے کام ترجیحی بنیادوں پر شروع کیے جا رہے ہیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت کئی تعلقہ جات میں میٹنگ کر رہے ہیں اور متعلقہ ایجنسیوں کو اس کمی کو دور کرنے کی ہدایات دے رہے ہیں۔ پینے اور فصلوں کے لیے وافر پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اس کے تحت ہر گاؤں میں پانی کی بچت اور تالابوں اور نالوں سے گال ہٹانے کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ نکالا ہوا کیچڑ کسانوں کے کھیتوں میں ڈالنے سے زرعی زمین کو زرخیز بنانے میں مدد ملے گی۔ اس کے لیے شہریوں کو اس طرح کے کاموں کو بڑی تعداد میں فائدہ اٹھانا چاہیے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے آج اپیل کی کہ اس طرح کے کاموں میں سرکاری ایجنسیوں اور این جی اوز کے ذریعے تعاون کیا جائے گا۔ حمایت نگر تعلقہ کے اندیگاؤں میں عوام کی شراکت سے نالے کو گہرا کرنے کا کام آج شروع کیا گیا۔ وہ اس وقت بات کر رہے تھے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ونود گڈموار، کنوٹ سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر آر ڈی۔ رنویر، حمایت نگر کی تحصیلدار پلوی تیمکر، تعلقہ زراعت افسر دلیپ جادھو، زراعت افسر نیلیش وانکھیڑے، زرعی سپروائزر اور زرعی اسسٹنٹ اور گاؤں کی سرپنچ کانتا بائی وٹھل پگڑے، پولس پاٹل ماروتی نیلکانتھے اور سیوا منڈل کے افسران اور تمام گاؤں کے لوگ موجود تھے۔ اندیگاؤں گاؤں کا جغرافیائی رقبہ 973.35 ہیکٹر ہے اور قابل کاشت رقبہ 937.4 ہیکٹر ہے۔ اس گاؤں کے مضافاتی علاقے میں جوار، تور، مونگ، اودے، سویابین، کپاس، ہلدی، گنا، گندم، چنا، مکئی، کیلا اور تل، مونگ پھلی وغیرہ جیسی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ اسمال اریگیشن ڈپارٹمنٹ نے آندیگاؤں اور دریسر سام گاؤں کی سرحد پر واقع دریسر سام پزار جھیل کا فضلہ آندیگاؤں کے نالے میں چھوڑ دیا ہے۔ اس نالے میں پانی چھوڑنے کی وجہ سے گال جمع ہو گیا ہے اور نالہ گہرا ہو گیا ہے۔ نالے کا پانی قابل کاشت اور زیر کاشت زمینوں پر بہتا ہے اور ہر سال فصل کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ اس پر عوام کی شراکت کے ذریعہ گاؤں والوں، کسانوں، محکمہ زراعت کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے گرودیو سیوا منڈل کے تعاون سے کیچڑ کو ہٹانے کا منصوبہ بنایا گیا اور آج کلکٹر کے ذریعہ اس کام کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر نے تمام گاؤں والوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تمام سرکاری ادارے اور این جی اوز اس کام میں تعاون جاری رکھیں گے۔

شیخ زینت فاطمہ کو سماجی امور مضمون میں پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری تفویض

ناندیڑ:15 رمئی: (راست) ناندیڑ کی محترمہ شیخ زینت فاطمہ اظہر اقبال کو سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی ناندیڑ کی جانب سے "سماجی امور" مضمون میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی۔ انھوں نے اپنا مقالہ بعنوان "اے اسٹیڈی آف اسٹیٹ اینڈ پرابلمس آف مسلم مائناریٹی ویمن اینڈ گرلز" پروفیسر ڈاکٹر مجاور ڈبلیو۔ آر کی رہنمائی میں مکمل کیا۔ وہ 'ڈاکٹر اظہر اقبال شیخ (سابقہ ڈائریکٹر سوشل سائنسز کمپلیکس' ایس آر ٹی یونیورسٹی) کی دختر' واسع الکثیری کی بہو' سلیم الکثیری کی شریک حیات اور سید مسعود دیسائی (آلندیکر) کی بھانجی ہے۔ محترمہ کی اس کامیابی پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر' رجسٹرار' ڈائریکٹر آف کمپلیکس' ڈین' اساتذہ اور یونیورسٹی کے افسران و ملازمین و عزیز و اقارب نے مبارکباد دی ہے۔

ہاتھ بدلے گا حالات، دہلی کی سیکورٹی اب ہوگی کانگریس کی ذمہ داری: ہارون یوسف

نئی دہلی: "4 جون کو انڈیا اتحاد کو لوک سبھا سیٹوں پر اکثریت سے جیت حاصل کرنے کے بعد ملک اور دہلی کے عوام کے جان و مال اور سیکورٹی کی ذمہ داری کانگریس کی ہوگی۔" یہ بیان دہلی حکومت میں سابق وزیر اور کانگریس میڈیا تشہیر اسٹریٹجی کمیٹی کے چیئرمین ہارون یوسف نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں بی جے پی کی حکومت ملک اور راجدھانی دہلی کی سیکورٹی کو برقرار رکھنے میں پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے۔ دہلی کے بگڑتے ماحول میں آج ہر آدمی اپنی سیکورٹی کو لے کر فکرمند ہے، کیونکہ راجدھانی میں خواتین، بزرگوں، چھوٹے بچوں، لڑکیوں کے ساتھ ہو رہے مجرمانہ معاملات میں سینکڑوں فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ مرکزی حکومت اور وزارت داخلہ کی بے حسی کے سبب دہلی کرائم کیپٹل بن گئی ہے۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ہارون یوسف نے کہا کہ کانگریس کے انتخابی منشور 'نیائے پتر' میں ملک کے ہر شہری کے حق میں 'میٹری گارنٹی' کے تحت خواتین کو تحفظ کی گارنٹی دی جائے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ دہلی میں روزانہ 3 عصمت دری، 3-4 قتل اور تقریباً 15 اغوا کے واقعات ہو رہے ہیں، حتیٰ کہ عدالتی احاطہ تک میں گینگ وار کے واقعات پیش آئے ہیں۔ دسمبر 2023 میں جاری اعداد و شمار کے مطابق دہلی میں 2022 میں 2.99 لاکھ مجرمانہ معاملے درج ہوئے ہیں جو 5 میٹرو شہروں کے مقابلے میں راجدھانی میں سب سے زیادہ ہے۔ 22-2020 کے خواتین اور بزرگوں سے متعلق جرائم میں 45 فیصد، بچوں کے ساتھ جرائم میں 41 فیصد، اغوا میں 39 فیصد، قتل میں 9 فیصد اور سائبر کرائم میں 313 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ہارون یوسف نے کہا کہ دہلی میں بڑھتے جرائم پر دہلی پولیس کا کوئی کنٹرول نہیں ہے، کیونکہ راجدھانی میں نظامِ پولیس وی آئی پی سیکورٹی نظام میں زیادہ مصروف ہوتا ہے۔ اس کے باوجود دہلی پولیس میں 13500 عہدے خالی پڑے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کا وزارت داخلہ راجدھانی کی سیکورٹی کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس میں فوراً بھرتی کا عمل شروع کرے۔ ساتھ ہی کانگریس لیڈر نے کہا کہ انڈیا اتحاد کی حکومت بننے پر ہم فوراً مرکزی حکومت میں خالی پڑے 30 لاکھ عہدوں کو بھریں گے، جس کے تحت دہلی پولیس، سیکورٹی اور دیگر محکموں میں خالی پڑے سبھی عہدے بھرے جائیں گے۔ پریس کانفرنس میں ہارون یوسف نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی حکومت جرائم پیشوں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے، ایسے میں جرائم میں اضافہ تو ہونا ہی ہے۔ بی جے پی 'بیٹی بچاو، بیٹی پڑھاؤ' کا نعرہ تو دیتی ہے، لیکن کٹھوا، ہاتھرس، اناو، لکھیم پوری کھیری جیسے واقعات اور برج بھوشن و ریونا جیسے درندوں کے خلاف حکومت کوئی کارروائی تک نہیں کرتی۔

اگر مودی کا مسلمانوں سے گہرا تعلق ہے تو پھر یہ نفرت انگیز بیان بازی کیوں؟: پٹولے

ملک کی عوام 4 جون کو بی جے پی کی دکان بند کر دیں گے

ممبئی: مرکز کی بی جے پی حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس نے کبھی کسی سے مذہب کے بارے میں نہیں پوچھا اور نہ ہی کبھی مذہب کے نام پر کوئی اسکیم نافذ کی۔ ساتھ ہی پی ایم مودی کا یہ بھی کہنا ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ ان کے تعلقات مضبوط ہیں اور وہ ووٹ کے لیے کام نہیں کرتے۔ لیکن اب مودی نے ایک انتخابی جلسہ عام میں رام مندر اور مسلمانوں سے نفرت پر زور دے کر لوگوں کو گمراہ کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ اب ملک کی عوام نریندر مودی کے جال میں نہیں پھنسے گی اور انہیں لوک سبھا انتخابات میں ذلت آمیز شکست سے دوچار کرے گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اپنی انتخابی مہم کے دوران کانگریس پارٹی کے منشور کو لے کر بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں۔ جبکہ یہ واضح ہے کہ کانگریس کے منشور میں کہیں بھی اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ دوسروں کی جائیدادیں لے کر مسلمانوں میں تقسیم کی جائیں گی۔ لیکن نریندر مودی بار بار یہ پروپیگنڈہ پھیلا رہے ہیں کہ کانگریس دوسروں کی جائیداد و املاک ان سے لے کر مسلمانوں کو دے گی۔ ریزرویشن کے معاملے پر کانگریس پر وزیر اعظم نریندر مودی کے الزامات پوری طرح سے بے بنیاد اور جھوٹے ہیں۔ صرف آر ایس ایس اور بی جے پی ریزرویشن کے خلاف ہیں۔ وزیر اعظم کے اس الزام میں کوئی سچائی نہیں ہے کہ کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سے ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دیا جائے گا۔ وزیر اعظم کے عہدے پر فائز لوگوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ذمہ داری کے ساتھ بیان دیں گے لیکن ایسا لگتا ہے کہ نریندر مودی جھوٹ پھیلانے کے لیے آر ایس ایس کی تعلیمات سے مختلف کچھ نہیں کہہ سکتے۔ کانگریس پر مسلمانوں کی منہ بھرائی کا الزام لگانے والی بی جے پی اور پی ایم مودی آندھرا پردیش میں چندرا بابو نائیڈو کی تیلگو دیشم کے ساتھ اتحاد کیا ہے۔ تلگو دیشم نے مسلمانوں کو حج کے لیے ایک لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا ہے؟ کیا بی جے پی اس سے لاعلم ہے؟ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ منگل کو گھاٹ کوپر علاقے میں پیش آئے لرزہ خیز واقعے میں 14 عام شہریوں کی جانیں چلی گئیں۔ ممبئی والوں کے لیے یہ ایک بڑا حادثہ ہے لیکن بی جے پی اور نریندر مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ بی جے پی نے پی ایم مودی کے روڈ شو کی شرعات اسی جگہ سے کی جہاں 14 معصوم شہریوں کی جانیں گئیں۔ یہ بی جے پی و پی ایم مودی کی بے حسی کی علامت ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ مودی کا ماننا ہے کہ کانگریس اپوزیشن پارٹی نہیں بن سکے گی۔ ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا اور شرد پوار کی این سی پی کو فرضی کہا جا رہا ہے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ مودی کو مہا وکاس اگھاڑی میں شامل پارٹیوں کے بارے میں اتنی فکر کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟ دراصل نریندر مودی اس خوف میں مبتلا ہو گئے ہیں لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی بری طرح ہار رہی ہے۔ پٹولے نے یہ بھی کہا کہ نریندر مودی کو کانگریس کی دکان بند کرنے کی فکر کرنے کے بجائے اپنی اور بی جے پی کی فکر کرنی چاہیے۔

ٹی سی گم گئی

میری نیلوفر بانو شیخ مدارالدین کے نام کی دسویں جماعت کی ٹی سی دیگلور ناکہ تا چوک آٹو رکشہ سے دوران سفر کہیں گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو حسب ذیل پتہ پر لا کر دیں۔ مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

نیلوفر بانو شیخ مدارالدین
ساکن بلال نگر دیگلور ناکہ ناندیڑ

ضلع میں ممکنہ پانی کی قلت پر قابو پایا جائے: کلکٹر پربھنی

علاوہ اگر کوئی معمولی مرمت ہو تو ایسے کنوؤں پر لگے ہینڈ پمپ اور کنوؤں پر لگے پمپ کو فوری طور پر ٹھیک کیا جائے۔ اس کے علاوہ کلکٹر شری گاوڑے نے نظام کے عہدیداروں کو دیا۔ ضلع میں جنتور تعلقہ کے 9 گاؤں سمیت 10 گاؤں اور 7 واڑی تانڈیوں کو 14 نجی ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد سون پیٹھ تعلقہ کے گنگا کھیڈ 4 اور ایک گاؤں کو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع کے 76 دیہاتوں کے لیے پینے کے پانی کے لیے 104 نجی کنویں حاصل کیے گئے ہیں۔ اس میں گنگا کھیڈ تعلقہ کے 41 گاؤں کے لیے 65 کنویں حاصل کیے گئے ہیں، اور سون پیٹھ تعلقہ کے 16 گاؤں میں 18 حاصل کیے گئے کنوؤں کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلو تعلقہ کے 8 گاؤں کو پانی کی فراہمی کے لیے 9 نجی کنویں حاصل کیے گئے ہیں۔ جنتور تعلقہ میں 5 گاؤں میں 6 کنوؤں کے ذریعے سپلائی کی جا رہی ہے۔ کلکٹر شری گاوڑے نے کہا۔ بور ویلز/کنوئیں لینا، نل سکیموں کی خصوصی مرمت، بور ویلوں کی خصوصی مرمت، عارضی سپلائی نل سکیم، ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی، نجی کنوؤں کا حصول، کنوؤں کو گہرا کرنا/سلٹنگ کرنا، بورہول وغیرہ ایکشن پلان میں شامل ہیں۔ ضلع میں چھوٹے، درمیانے اور بڑے منصوبوں میں دستیاب آبی وسائل کا جائزہ لیا گیا۔ نیز اس پراجیکٹ میں یہ ہدایات دی گئی تھیں کہ دستیاب پانی کو پینے کے لیے مخصوص کیا جائے۔ ضلع کے 2 درمیانے اور 22 چھوٹے منصوبوں میں سے 4 چھوٹے منصوبوں میں پانی کا ذخیرہ ناکافی ہے۔ باقی منصوبے خشک ہیں۔ ضلع کے تمام کولہاپوری ڈیم بھی سوکھ چکے ہیں اور کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے پانی کے دستیاب ذرائع سے شہریوں کو زندہ آبی ذخائر سے پانی فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ضلع کلکٹر نے عہدیداروں کو حکم دیا کہ وہ پانی کی فراہمی سے متعلق اسکیموں جیسے جل جیون مشن یوجنا، ہر گھر نال سے جل وغیرہ سے متعلق جاری کاموں کو فوری طور پر مکمل کریں۔ اس موقع پر پانی کی کمی کے منصوبے میں مجوزہ سکیموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے ضلع میں جانوروں کے لیے دستیاب چارے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے آنے والے مون سون سیزن تک چلنے والے چارے کی منصوبہ بندی کرنے کی بھی ہدایات دیں۔ انہوں نے متعلقہ محکمہ کو ویران وکاس یوجنا کے تحت اگر ضرورت ہو تو کسانوں کو سبز چارے کے بیج فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ حکومت نے ضلع میں مویشیوں کی کان کی ٹیگنگ کے لیے ہدایات دی ہیں اور جانوروں کے شوہروں کو بھی کان کی ٹیگنگ کروانے کی تاکید کی گئی ہے۔ محکمہ حیوانات اور متعلقہ ادارے اس پر فوری کارروائی مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفت میں جانوروں کے مرنے کی صورت میں انشورنس اور سبسڈی دینے میں کوئی حرج نہیں ہوگا۔

ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس میں ردی فروخت کے لیے دستیاب

پربھنی: 15 رمئی (ورق تازہ نیوز) ردی اخبارات ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، پربھنی میں فروخت کے لئے دستیاب ہیں۔ جو لوگ ردی اٹھانا چاہتے ہیں وہ دفتری اوقات کے دوران ملاقات کریں۔ رجسٹرڈ اسکریپ خریدار ٹیرف فی کلو کے حساب سے بند لفافے میں ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ، پہلی منزل، پربھنی کو بدھ، تاریخ کو جمع کرائیں۔ دفتری کام کے دن 22 مئی 2024 شام 5.00 بجے تک۔ اس سلسلے میں شرائط و ضوابط دفتری کام کے دنوں میں دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اسکریپ سیل ٹیرف کو منظور یا منسوخ کرنے کے تمام اختیارات ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، پربھنی کے پاس محفوظ ہوں گے۔

دہلی نے لکھنو کو 19 سے شکست دی

دہلی کی جیت کی بدولت راجستھان پلے آف میں پہنچی

دہلی کیپٹلس یعنی ڈی سی نے لکھنو? سپر جائنٹس کو 19 رنز سے شکست دی ہے۔ ایشانت شرما نے ڈی سی کی جانب سے 3 وکٹیں لے کر ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پہلے کھیلتے ہوئے دہلی نے 208 رنز کا بڑا اسکور بنایا تھا۔ اس بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے لکھنو? سپر جائنٹس یعنی ایل ایس جی کے بلے باز کوئی بڑی شراکت نہیں بنا سکے۔ لکھنو? کے لیے نکولس پورن نے سب سے زیادہ رنز بنائے۔ پورن نے 27 گیندوں میں 61 رنز کی اپنی طوفانی اننگز کے دوران 6 چوکے اور 4 چھکے لگائے۔ ا?ئی پی ایل 2024 میں سنچری بنانے والے مارکس اسٹوئنیس کے علاوہ کپتان کے ایل راہل اور کئی دوسرے بلے باز رنز کے لحاظ سے دوہرے اعداد و شمار کو بھی نہیں چھو سکے۔ دہلی کیپٹلس کے لیے ایشانت شرما، مکیش کمار اور کلدیپ یادو نے بھی اچھی گیند بازی کی۔ اس جیت کے ساتھ، دہلی کے 14 پوائنٹس ہو گئے، لیکن خراب نیٹ رن ریٹ کی وجہ سے، ڈی سی کے پلے ا?ف میں جانے کے امکانات بہت کم نظر ا?تے ہیں۔ اس دوران ایل ایس جی کے ہارنے کی وجہ سے راجستھان رائلز نے پلے ا?ف کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ بڑے ہدف کا تعاقب کرنے نکلی لکھنو? سپر جائنٹس کی شروعات بہت خراب رہی۔ ایل ایس جی نے کے ایل راہل اور کوئنٹن ڈی کاک کی شکل میں دونوں اوپنرز کی وکٹیں 24 رنز کے اندر ہی گنوا دیں۔ پاور پلے کے اختتام تک ایل ایس جی کا سکور 59 رنز تھا لیکن ٹیم کی 4 وکٹیں بھی گر چکی تھیں۔ نکولس پورن ایک طرف سے مضبوطی سے کھڑے تھے لیکن دوسری طرف سے دیپک ہوڈا اور ا?یوش بدونی صرف 6 رنز بنانے کے بعد ا?و?ٹ ہو گئے۔ پورن جارحانہ انداز میں بلے بازی کر رہے تھے لیکن 12 ویں اوور میں مکیش کمار نے انہیں اکشر پٹیل کے ہاتھوں کیچ ا?و?ٹ کرا دیا۔ اس دوران کرنال پانڈیا اور ارشد خان کے درمیان 33 رنز کی شراکت ہوئی تاہم 15 ویں اوور میں کرنال 18 گیندوں پر 18 رنز بنانے کے بعد ا?و?ٹ ہو گئے۔ ا?خری 5 اوور میں لکھنو? کو جیت کے لیے 74 رنز درکار تھے۔ صورتحال یہ تھی کہ دہلی کو ا?خری 3 اوور میں 42 رنز بنانے تھے اور اسی دوران ارشد خان نے 25 گیندوں میں اپنی ففٹی مکمل کی۔ مکیش کمار نے 19 ویں اوور میں صرف 6 رنز دیے، جس سے ایل ایس جی کو جیت کے لیے ا?خری 6 گیندوں پر 23 رنز بنانے پڑے۔ راسخ دارالسلام نے ا?خری اوور میں صرف 3 رنز دیے جس کی وجہ سے دہلی نے میچ 19 رنز سے جیت لیا۔ لکھنو? کے لیے ارشد خان نے 33 گیندوں میں 58 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔

Jankalyan Bahuuddeshiya Sevabhavi Sanstha's
Unique English School
Hassapur, Nanded
Wanted teachers with following qualifications.

Sr.No	Subjects	Qualification	Numbers of posts
1	English	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
2	Marathi	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
3	Hindi	B.A/ M.A, B.Ed/D.ed	3
4	Social Science	B.A/ M.A, B.ed/D.ed	3
5	Sports teacher	B.P.Ed	1
6	Computer Teacher	B.S.C Computer	1
7			

Please send your Resume on this whatsapp number. 9075916715
For more Detail Contact : 7620121277, 9226139266

Principal
Unique English School & Junior College
Hassapur, Nanded.

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔